خاندانی رہنمائی کتابچہ برائے

پری اسکول خاص تعلیم خدمات

NYC Public Schools

فہرستِ مشمولات

ایک نظر میں 1
تعارف 1
عمومی جائزہ 1

مشمولاتی ابتدائی نگہداشت اور تعلیمی انتخابات 2
K-3 فار آل پروگرامز 3
پری کے فار آل 3
ترتیبیں 3
درخواست دہی 3
مشمولاتی پری اسکول انتخابات کے لیے درخواست دہی کا گوشوارہ وقت 4
روابط 4

کارروائی شروع کرنا 5
ابتدائی مداخلت سے منتقلی (EI) 5
اگر آپکا بچہ پہلے ہی ایک پری اسکول پروگرام میں مندرج ہے 5
پوچھنے کے لیے سوالات 6
بچے جنکی گھریلو زبان انگریزی کے علاوہ کوئی اور ہے 7
اگر آپکا بچہ کسی اور طفلی نگہداشت ترتیب میں ہے 7

پری اسکول خاص تعلیم طریقہ کار 8

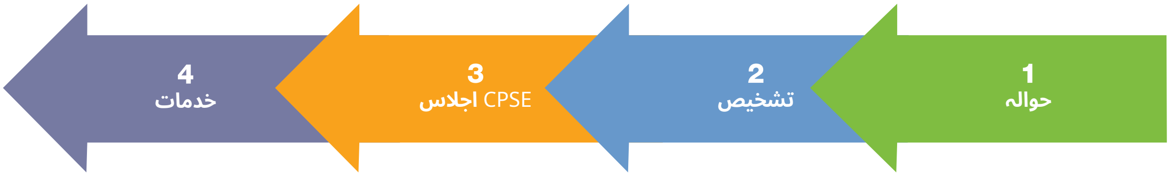

حوالہ 8
اہلیت کی عمر 8
ایک حوالہ کس طرح لیں 8
والدین کے علاوہ کون ایک ابتدائی حوالہ لے سکتا ہے؟ 9
کون ابتدائی حوالے کی درخواست کرسکتا ہے؟ 9
حوالہ پیکٹ 10

تشخیص 11
تشخیص کا طریقِ کار 11
ایک تشخیص کا کس طرح انتظام کریں 11
اپنے بچے کی تشخیص کے لیے اپنی باخبر منظوری فراہم کرنا 12
ابتدائی تشخیص میں کیا شامل ہوگا؟ 12
نجی تشخیصات 13
تشخیص کا خلاصہ 13
طلبا کی معلومات کی تجدید کا اشتراک 13

CPSE اجلاس 14

عمومی جائزہ 14
CPSE اجلاس کے لیے تیاری کرنا 15
CPSE اجلاس کے شرکاء 15
CPSE اجلاس میں آپکا کردار 16
CPSE اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات 16
اہلیت 16
انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) 18
سالانہ اور گزارش کردہ جائزہ CPSE اجلاس 20
مکرر تشخیص 20

خدمات 22

عمومی جائزہ 22
پروگراموں اور خدمات کی وضاحت 22
اضافی معاونتیں اور خدمات 23
خدمات کا انتظام 24

پروگرام اور خدمات کے مقامات 25
IEPs کے حامل بچے جو خاص تعلیم سفری استاد (SEIT) اور / یا متعلقہ خدمات کے لیے تجویز کرتا ہے 25
IEPs' کے حامل بچے جو خاص کلاس یا ایک ہم آہنگ ترتیب (SCIS) میں خاص کلاس کی تجویز کرتا ہے 25
محدود حرکت پذیری اور رسائی کی ضروریات 25

والدینی حقوق 26
فوسٹر کئیر 26
عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا 27
پری اسکول خاص تعلیمی خدمات ختم کرنا 27
اجازت واپس لینا 27
درجہ بندی کا خاتمہ 27
ریکارڈز 28
باضابطہ کارروائی کے حقوق 29

کنڈرگارٹن میں منتقلی 32

اصطلاحات کی تشریح 33

روابط 37
کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) 37
نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) روابط 39
وسائل 39

ایک نظر میں

تعارف

اس رہنما کتابچہ برائے اہلِ خانہ سے آپ کے — اہلِ خانہ— کو اس بار ے میں معلومات فراہم کرنا مقصود ہے کہ نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کس طرح یہ تعین کرتا ہے کہ آیا 3 سے 5 سال کی عمر کے بچے کوئی معذوری رکھتے ہیں اور ان بچوں کو جو اہل پائے جائیں NYCPS کس طرح خاص تعلیم خدمات فراہم کرتا ہے۔

جیسا کہ ذیل کے عمومی جائزے میں مختصراً اور اس کتابچے میں مزید تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، یہ کتابچہ آپکو بتائے گا:

- اگر آپ کے خیال میں آپکے بچے کو خاص تعلیم خدمات درکار ہیں تو کیا تلاش کریں؛
- ایک ابتدائی تشخیص کے لیے ایک حوالہ کس طرح بنائیں؛
- تشخیص اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی تیاری کے طریقِ کار میں کس طرح حصہ لیں؛
- اگر آپکا بچہ اہل پایا جائے تو NYCPS خدمات کے لیے کس طرح انتظام کرے گا؛ اور
- معذوری کے حامل اور بغیر معذوری کے بچوں کے لیے کونسے مشمولاتی پری اسکول انتخابات دستیاب ہیں۔

عمومی جائزہ

پری اسکول خاص تعلیم خدمات 3 سے 5 سال تک کی عمر کے معذوری یا نشوونما میں تاخیر کے حامل بچوں کے لیے دستیاب ہیں جو انکی سیکھنے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہے۔ یہ خدمات اہل بچوں کو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ متعدد بچوں کے لیے، یہ خدمات ایک مشمولاتی K-3 یا پری کے فار آل کلاس روم میں فراہم کی جاسکتی ہیں، جہاں معذور اور غیرمعذور بچے ملکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

اگر آپکا بچہ ذیل کے کسی بھی شعبے میں تاخیر کا مظاہرہ کررہا ہے، تو وہ خدمات کا اہل ہوسکتا ہے:

- ادراک (سوچنا اور سیکھنا)؛
- زبان اور ابلاغ (سمجھنا اور زبان کا استعمال)؛
- مطابقت پذیری (ذاتی امدادی صلاحیتیں جیسے بیت الخلا کا استعمال، کھانا، اور کپڑے بدلنا)؛
- سماجی-جذباتی (طرزِ عمل جیسے دوسروں کے ساتھ سلوک سے رہنا اور احساسات کا اظہار)؛ اور/ یا
- حرکی نشو ونما (جسمانی نشو ونما، بشمول بصری، سماعتی اور حرکاتی تاخیر یا خرابی)۔

آپکا بچہ خدمات کا اہل ہوسکتا ہے اگر اسے کوئی معذوری ہے جیسے آٹیزم، بہرا پن، بہرا-نابینا پن، سماعتی نقص، ہڈیوں کا نقص، دیگر صحتیاتی نقص، صدماتی ذہنی چوٹ، یا کوئی بصری نقص (بشمول نابینا پن کے)۔ پری اسکول خاص تعلیم کی اہلیت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 16 ملاحظہ کریں۔

آپ، والدین، اپنی کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) سے یہ تعین کرنے کے لیے ایک تشخیص کی گزارش کے لیے رابطہ کرسکتے ہیں کہ آیا آپکا بچہ خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے۔ 3 سے 5 سال تک کے بچوں کی خاص تعلیم طریق کار کی ہم آہنگی کے لیے CPSE ذمہ دار ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں 11 CPSEs ہیں جو اس ضلع کے خاندانوں کی مدد کرتی ہیں جس میں وہ رہتے ہیں۔ ہر CPSE خاص تعلیم (CSE) دفتر کی بڑی کمیٹی کا حصہ ہے۔ CSE/CPSE کے نقشے اور رابطہ معلومات کے لیے صفحات 37 اور 38 ملاحظہ کریں۔

اگر آپکے بچے کو پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے اہل پایا گیا تو CPSE آپکے ساتھ ملکر ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تخلیق کرے گا۔ IEP ایک منصوبہ ہے جو آپکے بچے کی صلاحیتوں کو بیان کرتا ہے اور ان خدمات کی نشاندہی کرتا ہے جو نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) آپکے بچے کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے مفت فراہم کرے گا۔ بہت سے بچوں کے لیے، خدمات ایک مشمولاتی NYCPS پروگرام میں فراہم کی جاسکتی ہیں۔ پروگراموں اور خدمات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے صفحہ 22 ملاحظہ کریں۔ مشمولاتی NYCPS پروگراموں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے صفحہ 2 ملاحظہ کریں۔

مشمولاتی ابتدائی نگہداشت اور تعلیمی انتخابات

نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) 3 اور 4 سالہ بچوں کے خاندانوں کے لیے متعدد مشمولاتی ابتدائی نگہداشت اور تعلیمی انتخابات پیش کرتا ہے۔ K-3 اور پری کے فار آل پروگرامز میں معذوری اور بغیر معذوری یا نشو ونما میں تاخیر والے طلبا دونوں شامل ہوتے ہیں۔ معذوری کے حامل بچوں سمیت، تمام بچوں کے اہل خانہ کو، K-3 اور پری کے فار آل میں درخواست دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) سے پری اسکول طلبا کو کم سے کم پابندی کے ماحول (LRE) میں آپکے بچے کی انفرادی ضروریات کے لیے مناسب خدمات تجویز کرنا مطلوب ہے۔ LRE کا مطلب معذوری کے حامل طلبا کو زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک بغیر معذوری والے طلبا کے ساتھ تعلیم دینا ہے۔ زیادہ تر بچوں کے لیے، اس کا مطلب ہوتا ہے ایک مشمولاتی ماحول میں سیکھنا، جیسے خاص تعلیم پروگراموں یا اس سے متعلقہ خدمات والے K-3 یا پری کے فار آل کلاس۔

مشمولیت کی ترتیب معذوری کے حامل بچے اور بغیر معذوری والے بچوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سیکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مشمولیت، تعلیمی فروغ، خود مختاری، اور سماجی - جذباتی فروغ کو پروان چڑھاتی ہے۔ مشمولاتی ترتیبوں کی چند مثالیں ہیں:

- ایک عام تعلیم کلاس روم بمع گویائی یا جسمانی علاج جیسی خدمات کے ایک پروگرام میں جیسے K-3 فار آل؛
- ایک عام تعلیم کلاس روم بمع ایک خاص تعلیم سفری استاد (SEIT) ایک پروگرام میں جیسے K-3 فار آل؛ اور
- ایک مربوط ترتیب میں ایک خاص کلاس (SCIS)، جس میں معذور اور بغیر معذوری والے بچے بھی شامل ہیں، اضافی خدمات کے ساتھ جیسے گویائی یا جسمانی علاج خدمات، ایک پروگرام میں جیسے پری کے فار آل۔

مشمولیت کی ترتیب معذوری کے حامل بچے اور بغیر معذوری والے بچوں کو ایک دوسرے کے ساتھ سیکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

3-K فار آل

نیویارک شہر میں 3 سالہ بچوں کے لیے K-3 فار آل پروگرام مفت، پورے دن کی، اعلٰی معیار کی تعلیم کی پیشکش کرتا ہے۔ کچھ اسکول اضلاع میں، K-3 پروگرامز تمام خاندانوں کے لیے دستیاب ہیں۔ ان اضلاع کی ایک فہرست کے لیے جو تمام خاندانوں کے لیے K-3 فار آل پیش کرتے ہیں، www.schools.nyc.gov/enrollment/enroll-grade-by-grade/3k پر جائیں۔ تمام اسکول اضلاع میں، K-3 پروگرامز ان خاندانوں کے لیے دستیاب ہیں جو اپنی آمدنی اور ضروریات کی بنیاد پر اہل قرار پاتے ہیں۔* یہ پروگرامز، بشمول ہیڈ اسٹارٹ، مفت یا کم لاگت کے ہیں اور دن میں 10 گھنٹے تک پورے سال نگہداشت پیش کرتے ہیں، اگر آپ اہل ہیں اور ایک نشست دستیاب ہے تو آپ کسی بھی وقت اپنے بچے کا اندراج کروا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے www.nyc.gov/3k پر جائیں۔

پری کے فار آل

نیویارک شہر میں 4 سالہ بچوں کے لیے پری کنڈر گارٹن فار آل پروگرام مفت پورے دن کے، اعلٰی معیار کی تعلیم کی پیشکش کرتا ہے۔ کچھ پری کنڈر گارٹن پروگرام، بشمول ہیڈ اسٹارٹ، ان خاندانوں کے لیے دستیاب ہیں جو آمدنی اور ضروریات کی بنیاد پر اہل ہیں۔* یہ پروگرام مفت یا کم لاگت کے ہیں اور پورا سال، دن میں 10 گھنٹے تک کی دیکھ بھال کی پیش کش کرتے ہیں، اگر آپ اہل ہیں اور نشست دستیاب ہے تو، آپ کسی بھی وقت اپنے بچے کا اندراج کرا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے www.nyc.gov/prek پر جائیں۔

* توجہ: اگر اہل خانہ خدمات کی ضرورت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو، NYCPS ہیڈ اسٹارٹ اور ارلی ہیڈ اسٹارٹ پروگراموں ان خاندانوں کی چھوٹی تعداد کو داخلہ دے سکتے ہیں جو آمدنی کے لحاظ سے اہل نہیں ہیں۔ اس میں معذوری کے حامل بچوں کے خاندان شامل ہیں جو ہیڈ اسٹارٹ یا ارلی ہیڈ اسٹارٹ ترتیب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

درخواست دہی

آپکے بچے کو ان پروگراموں میں سے ایک میں شرکت کرنے لیے، آپ کو ذیل کرنے کی ضرورت ہے:

- سالانہ سرما اور بہار درخواست کے دورانیے میں K-3 یا پری کے فار آل درخواستوں کے ذریعے ذیل پر درخواست دیں **www.MySchools.nyc.gov**
- موسمِ گرما-خزاں کے دوران **www.MySchools.nyc.gov** پر پروگراموں کی انتظار فہرستوں میں شامل ہو؛ یا
- ان پروگراموں سے براہِ راست رابطہ کریں جو سارا سال اندراج کرتے ہیں جیسے K-3 ہیڈ اسٹارٹ اور دیگر توسیعی دن / سال فراہم کنندگان سے **www.MySchools.nyc.gov** پر پائی جانے والی رابطے کی معلومات کے ذریعے رابطہ کریں۔

براہِ مہربانی توجہ کریں کہ CPSE ابتدائی طفلی عام تعلیم کے پروگراموں میں تقرری کا بندوبست نہیں کرتی ہے، جیسے K-3 یا پری کنڈر گارٹن، اسلئے آپکو ان پروگراموں میں درخواست دینے کی ضرورت ہوگی۔

معذوری کے حامل بچوں سمیت، تمام بچوں کے اہل خانہ کو، K-3 اور پری کے فار آل میں درخواست دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

ترتیبیں

K-3 اور پری کے فار آل کی پیشکش ذیل ترتیبوں میں کی جاتی ہے:

- **ضلع اسکول۔** کچھ پبلک الیمینٹری اسکول، K-3 اور پری کے پروگراموں کی پیشکش کرتے ہیں۔ اسکول کے پرنسپل ان پروگراموں کی نگرانی کرتے ہیں۔
- **پری کنڈر گارٹن مراکز۔** پری کنڈر گارٹن مراکز NYCPS کا عملہ چلاتا ہے اور یہ صرف کنڈرگارٹن سے قبل گریڈز کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔
- **نیو یارک شہر ابتدائی تعلیم مراکز (NYCEECs)۔** کچھ برادری پر مبنی تنظیمیں K-3 اور پری کنڈر گارٹن فراہم کرتی ہیں اور انہیں NYCPS کی طرف سے معاونت ملتی ہے۔
- **گھر میں قائم پروگرامز** گھر میں قائم کچھ پروگرام K-3 فراہم کرتے ہیں اور انہیں NYCPS کی طرف سے معاونت ملتی ہے۔

مشمولاتی پری اسکول انتخابات کے لیے درخواست دہی کا گوشوارہ وقت

K-3 اور پری کنڈر گارٹن کے لئے درخواستیں سالانہ کھلی درخواست کے عمل کے دوران قبول کی جاتی ہیں جو موسم سرما -بہار میں ہوتا ہے لیکن درخواست کا دورانیہ بند ہونے کے بعد آپ K-3 اور پری کنڈر گارٹن کے لیے منتظرین کی فہرست میں شامل ہونے کی درخواست کرسکتے ہیں۔ CPSE کا طریق کار پورا سال ہوتا ہے، اور اس بات کے قطع نظر کہ آپ CPSE کی کارروائی کے کس مرحلے میں ہیں، آپ کی K-3 اور پری کنڈر گارٹن کے لیے درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

آپ K-3 یا پری کنڈرگارٹن میں درخواست دے سکتے ہیں:

- چاہے آپکا CPSE کو ایک حوالہ جمع کروانے کا منصوبہ ہو یا نہ ہو؛
- اگر آپ نے CPSE کو ایک حوالہ پہلے ہی جمع کروا دیا ہے؛
- اگر آپ CPSE کے عمل میں ہیں، بشمول اگر آپ تشخیصات کی تکمیل کے منتظر ہیں یا آپ CPSE اجلاس کے شیڈول ہونے کا انتظار کر رہے ہیں؛ یا
- اگر آپکے بچے کا پہلے ہی سے ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ہے، بشمول اگر انکا ایک ایسا IEP ہے جو ایک SCIS یا خاص کلاس کی تجویز کرتا ہے۔
  - اگر آپ درخواست دیتے ہیں، ایک نشست موصول کرتے ہیں اور K-3 یا پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کا انتخاب کرتے ہیں، اور آپ کے پاس ایک IEP ہے، تو CPSE آپ کے IEP میں ایسی مناسب خدمات کی تجویز کرنے کے لیے آپ کے ساتھ کام کرے گی جو آپ کے منتخب کردہ پروگرام میں آپ کے بچے کی معاونت کر سکیں۔ آپ کبھی بھی اس پر بات چیت کرنے کے لیے CPSE سے رابطہ کر سکتے ہیں کہ جس K-3 یا پری کنڈر گارٹن پروگرام میں آپ کو نشست ملتی ہے وہاں کس طرح خاص تعلیم خدمات کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔
  - اگر آپ درخواست دیتے ہیں اور ایک مختلف خاص تعلیم پروگرام میں شرکت کے دوران K-3 یا پری کنڈر گارٹن نشست حاصل کرتے ہیں اور آپ K-3 یا پری کنڈر گارٹن پروگرام میں منتقل ہونا چاہتے ہیں تو، CPSE آپ کے IEP میں ایسی مناسب خدمات کی تجویز کرنے کے لیے آپ کے ساتھ کام کرے گی جو آپ کے منتخب کردہ پروگرام میں آپ کے بچے کی معاونت کرسکتی ہیں۔ کسی بھی موقع پر، آپ یا پروگرام کا عملہ CPSE سے ملاقات کرنے کی درخواست کرسکتا ہے تاکہ اس پر بات چیت کی جاسکے کہ آیا آپ کے بچے کو پروگرام میں فراہم کردہ معاونت سے زیادہ مدد کی ضرورت ہے۔

روابط

ان ابتدائی طفلی نگہداشت اور تعلیمی انتخابات کے بارے میں سوالات ہیں؟

- دستیاب پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے:
  - ذیل پر جائیں www.MySchools.nyc
- ابتدائی مداخلت (EI) سے پری اسکول میں منتقلی کی اعانت کے لیے:
  - ای میل کریں EItopreschool@schoolsnyc.gov
- اندراج کی معلومات اور مدد کے لیے:
  - ذیل پر جائیں www.nyc.gov/3k یا www.nyc.gov/prek
  - ای میل کریں ESenrollment@schools nyc.gov
  - 718-935-2009 پر کال کریں۔
  - اپنے اہل خانہ استقبالیہ مرکز سے رابطہ کریں www.schools.nyc.gov/enrollment/enrollment-help/family-welcome-centers

کارروائی شروع کرنا

ہر بچہ مختلف ہوتا ہے۔ کچھ بچوں میں معذوریاں ہوتی ہیں جنکی نشان دہی پیدائش کے وقت کی جاتی ہے۔ دیگر بچوں میں معذوریاں ہوسکتی ہیں جنکی نشاندہی بعد میں کی جاتی ہے یا جب وہ اسکول جانا شروع کریں۔ یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ بچے مختلف شرحوں میں اور مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں۔

3 سے 5 سال کی عمر کے بچے خاص تعلیم کارروائی کیسے شروع کریں گے یہ اس پر منحصر ہوگا کہ آیا:

- بچے کی نشاندہی 3 سال کی عمر سے قبل کی گئی تھی اور اس نے ابتدائی مداخلتی (EI) خدمات موصول کیں؛
- بچہ ایک پری اسکول پروگرام میں شرکت کررہا ہے اور اسکی نشو ونما اسکے ہمسروں کے مقابلے میں سست ہے؛ یا
- بچہ جو بچوں کی ایک دوسری دیکھ بھال کی ترتیب میں ہے اور آپکا خیال ہے کہ اسے خاص تعلیم خدمات درکار ہوسکتی ہیں۔

ابتدائی مداخلت سے منتقلی (EI)

ابتدائی مداخلت پروگرام (EI) پیدائش سے 3 سال تک کی عمر کے بچوں کو خدمات فراہم کرتا ہے جو معذوری کے حامل ہیں یا جن کی نشو ونما میں تاخیر ہے۔ EI نیویارک شہر محکمہ صحت اور ذہنی حفظانِ صحت (DOHMH) کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔

اگر آپکا بچہ فی الحال EI خدمات موصول کررہا ہے اور آپکا خیال ہے کہ اسے پری اسکول خاص تعلیم خدمات درکار ہوسکتی ہیں، آپکو اپنے بچے کے لیے نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کا حوالہ دینا لازمی ہے۔ ایسا کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو ایک حوالے کا خط لکھ کر کیا جاسکتا ہے۔ آپکا EI خدمات ربط دہندہ آپکے خط لکھنے میں مدد کرسکتا ہے اور ہدایات صفحہ 8 پر پائی جاسکتی ہیں۔

EI خدمات بچے کی تیسری سالگرہ پر ختم ہوجاتی ہیں۔ آپکے بچے کے 3 سال کے ہونے کے کم از کم چھ ماہ قبل، آپکے بچے کا EI خدمات ربط دہندہ آپکو منتقلی کے طریقِ کار میں مدد کرنا شروع کرے گا۔

اگر CPSE آپکے بچے کی تیسری سالگرہ سے پہلے ایک اجلاس کرتی ہے اور آپکے بچے کو خدمات کے لیے اہل پایا جاتا ہے، آپ ذیل کرنا منتخب کرسکتے ہیں:

- EI خدمات کو ختم کریں اور اس وقت پری اسکول خاص تعلیم خدمات شروع کردیں؛ یا
- اپنے بچے کی EI خدمات کو توسیع دیں، آپکے بچے کی تاریخِ پیدائش پر منحصر:

پیدائش 1 جنوری – 31 اگست	پیدائش 1 ستمبر – 31 دسمبر
آپکا بچہ 31 اگست تک EI خدمات موصول کرنا جاری رکھ سکتا ہے۔	آپکا بچہ 31 دسمبر تک EI خدمات موصول کرنا جاری رکھ سکتا ہے۔

EI سے آنے والے خاندانوں کے پاس K-3 فار آل کے لیے بھی درخواست دینے کا انتخاب ہوتا ہے۔ تمام خاندان، اس سے قطع نظر کہ وہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے اہل قرار پاتے ہیں یا نہیں، ان کی درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے، NYCPS رہنما کتابچہ برائے ابتدائی مداخلت سے پری اسکول میں منتقلی https://www.schools.nyc.gov/learning/special-education/preschool-to-age-21/moving-to-preschool پر پائی جاسکتی ہے۔

اگر آپکا بچہ پہلے ہی ایک پری اسکول پروگرام میں مندرج ہے

پری اسکول پروگراموں میں فی الوقت مندرج بچوں کے لیے، خاندانوں اور پری اسکول عملے کو بچے کو خاص

اگر آپکی اپنے بچے کی پیشرفت کے متعلق تشویشات ہوں تو پہلا قدم بچے کی ضروریات اور پیش رفت کے بارے میں مزید بتانے اور جاننے کے لیے اپنے بچے کے استاد (اساتذہ) سے بات کرنا ہوگا۔

تعلیم خدمات کا حوالہ دینے سے قبل بچے کی معاونت کے لیے مختلف حکمت عملیوں کی تفتیش کرنی چاہیئے۔ ملکر، بالغان معلومات جمع کرسکتے ہیں، معاونتوں کا استعمال اور نگرانی کرسکتے ہیں، اور بچوں کے لیے اگلے اقدامات کا تعین کرسکتے ہیں۔

اگر آپکی اپنے بچے کی پیشرفت کے متعلق تشویشات ہوں تو پہلا قدم بچے کی ضروریات اور پیش رفت کے بارے میں مزید بتانے اور جاننے کے لیے اپنے بچے کے استاد (اساتذہ) سے بات کرنا ہوگا۔ استاد (اساتذہ) کے ساتھ ایک کانفرنس شیڈول کریں۔ کانفرنس کی تیاری کرنے کے لیے، آپ اپنی تشویشات اور سوالات کی ایک فہرست بنا سکتے ہیں جن پر آپ بات کرنا پسند کریں گے۔ ان میں کوئی بھی حکمت عملیاں شامل ہوسکتی ہیں جو گھر پر یا کلاس روم میں آپکے بچے کی اعانت میں ترتیب دی گئی ہوں۔ اپنے بچے کے اساتذہ کی اسکے بارے میں جتنا زیادہ ممکن ہو جاننا ممکن بنانے کے لیے، یہ اہم ہے کہ:

- مثبت تعلیمی تجربات بانٹیں، بشمول جب آپ نے اپنے بچے کو کامیاب ہوتے دیکھا ہو، جیسے کسی کہانی کو غور سے سنتے ہوئے، دوستوں کے ساتھ کھلونے بانٹتے ہوئے، یا اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے۔
- اپنے بچے کی خوبیوں، مسابقتوں اور دلچسپیوں کے بارے میں اپنے خیالات بیان کریں۔

پوچھنے کے لیے سوالات

آپکو یہ سمجھنے میں مدد کے لیے کہ اپنے بچے کی نشو ونما اور پیش رفت میں کس طرح مدد کریں، آپ اپنے بچے کے استاد (اساتذہ) سے پوچھ سکتے ہیں:

- میرے بچے کی چند خصوصیات کیا ہیں؟ کلاس روم میں میرے بچے کے لیے کونسی مسابقتیں ہیں؟
- جب میرے بچے کو مدد کی ضرورت ہو گی تو آپ اس کی معاونت کس طرح کرتے ہیں (کریں گے)؟
- کیا آپکے پاس میرے بچے کے کام کے نمونے ہیں جن پر ہم ملکر بات چیت کرسکتے ہیں؟
یہ کام اس کام سے کیسے موازنہ کرتا ہے جسکی اسے جاننے یا سال کے آخر تک اس سے اس کو کرنے کی توقع کی جاتی ہے؟
- کیا برادری میں ایسے پروگرام یا خدمات ہیں جو میرے بچے کی مدد کر سکیں؟
- ایسی کونسی تدریسی سرگرمیاں ہیں جو میں گھر پر یا مضافاتی علاقے میں کرسکتا ہوں؟
- میرا بچہ کلاس روم میں دوسرے بچوں اور بالغان کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا میرے بچے کو ہدایات کی پیروی کرنے میں دشواری ہوتی ہے؟ مجھے اپنے بچے کی ہدایات کی پیروی کرنے میں مدد کے لیے کیا کرنا چاہیئے؟
- آپ مجھے کیا بتا سکتے ہیں (آپ نے کیا نوٹس کیا ہے) کہ میرا بچہ کیسے سیکھتا ہے اور کلاس روم میں دوسرے بچوں اور بالغان کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا میرا بچہ اپنی عمر کی توقعات کے مطابق سیکھ رہا ہے اور نشو ونما پا رہا ہے؟

اگر آپکو اپنے بچے کی پیش رفت کے بارے میں مسلسل تشویش ہے، آپ اپنے بچے کو کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو ایک خاص تعلیم تشخیص کے لیے حوالہ دے سکتے ہیں۔ آپ سال کے دوران کسی وقت بھی اپنی CPSE کے پاس ایک حوالہ خط جمع کروا کر ایک تشخیص کے حوالے کے لیے رجوع کرسکتے ہیں۔ ایک حوالہ خط کس طرح لکھا جائے اسکے لیے صفحہ 8 ملاحظہ کریں۔

بطور ایک والدین یا سرپرست کے، آپ اپنے بچے کو بہتر جانتے ہیں۔ CPSE آپ کے ساتھ یہ یقینی بنانے کے لیے ملکر کام کرے گی کہ آپکا بچہ مناسب خدمات اور معاونتیں موصول کرے۔

- کسی بھی ایسی معاونتوں پر بات کریں جو آپ گھر پر اپنے بچے کے مثبت طرزِ عمل کو قائم رکھنے اور/ یا تدریس کو فروغ دینے کے لیے فراہم کرتے ہیں۔
- ان شعبوں کی وضاحت کریں جن میں آپکے خیال میں آپکے بچے کو اضافی مدد درکار ہے۔

اگر آپکا بچہ ایک K-3 یا پری کے فار آل پروگرام میں مندرج ہے، آپ اس پر بات کرنے کے لیے کسی بھی وقت CPSE سے رابطہ کرسکتے ہیں کہ اس پروگرام میں خاص تعلیم خدمات کا انتظام کس طرح کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپکا بچہ اہل قرار پاتا ہے، CPSE آپکے ساتھ مناسب خدمات تجویز کرنے کے لیے کام کرے گی جو آپکے کے بچے کی آپکے منتخب کردہ پروگرام میں آپ کے بچے کی معاونت کرسکیں۔

بچے جنکی گھریلو زبان انگریزی کے علاوہ ہے

اگر آپکے بچے کی گھریلو زبان انگریزی کے علاوہ ہے، پری اسکول پروگراموں کو آپکے بچے کی دونوں زبانوں میں تقویتوں کی بنیاد پر کلاس روم میں اسکی تدریس میں اعانت کرنی چاہیئے۔ اگر معاونتوں کے باوجود پروگرام کو آپکے بچے کی پیشرفت کے بارے میں تشویش ہے، آپکو یہ تعین کرنے کے لیے ایک حوالے کو زیرِ غور لانا چاہیئے کہ آیا خاص تعلیم خدمات درکار ہوسکتی ہیں۔

اگر آپکا بچہ کسی اور طفلی نگہداشت ترتیب میں ہے

اگر آپکا بچہ کسی اور طفلی نگہداشت ترتیب میں ہے— جیسے ڈے کئر یا خاندان کے کسی فرد کی نگرانی میں ہے— کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کی آپکے بچے کی تشخیص کرنے اور اسے سمجھنے میں مدد کے لیے آپکو اپنے بچے کی ضروریات اور صلاحیتوں کے بارے میں گھر اور اسکی طفلی نگہداشت ترتیب میں معلومات جمع کرنی چاہییں۔ مذکورہ بالا جز میں بیان کردہ سوالات اور معاملات کو زیرِ غور لائیں۔ اگر آپکے خیال میں آپکے بچے کو کوئی معذوری ہے اور اسے خاص تعلیم خدمات درکار ہیں، آپ اپنے بچے کو خاص تعلیم تشخیص کے لیے CPSE کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ آپ سال کے دوران کسی وقت بھی اپنی CPSE کے پاس ایک حوالہ خط جمع کروا کر ایک تشخیص کے حوالے کے لیے رجوع کرسکتے ہیں۔ ایک حوالہ خط کس طرح لکھا جائے اسکے لیے صفحہ 8 ملاحظہ کریں۔

پری اسکول خاص تعلیم طریقہ کار

1 حوالہ
2 تشخیص
3 CPSE اجلاس
4 خدمات

1. حوالہ

کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو حوالہ دینے سے پہلے، خاندانوں اور اساتذہ کو بچے کی معاونت کے لیے مختلف نشو ونمائی اور تعلیمی مداخلتیں نافذ کرنے کے لیے ملکر کام کرنا چاہیئے۔ اساتذہ کے ساتھ کام کرنے اور حوالے سے قبل درست سوالات پوچھنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہِ مہربانی صفحہ 6 ملاحظہ کریں۔

اہلیت کی عمر

بچے جس سال میں 3 سال کے ہوں اس سال کے دوران پری اسکول خاص تعلیم خدمات موصول کرنا شروع کرسکتے ہیں۔ قطعی تاریخ کا انحصار آپکے بچے کی تاریخِ پیدائش پر ہے۔

پیدائش 1 جنوری – 30 جون	پیدائش 1 جولائی – 31 دسمبر
خدمات اس سال کی 2 جنوری سے شروع ہوسکتی ہیں جس میں بچہ 3 سال کا ہوگا۔	خدمات اس سال کی 1 جولائی سے شروع ہوسکتی ہیں جس میں بچہ 3 سال کا ہوگا۔

بچے اس سال کے جون تک خدمات موصول کرنا جاری رکھ سکتے ہیں جس میں وہ 5 سال کے ہونگے (یا اگست اگر توسیعی سال خدمات موصول کرنا تجویز کیا گیا ہے)۔ بچے اس سال کے آغاز میں اسکولی عمر کی خاص تعلیم خدمات کے اہل ہوجاتے ہیں جس اسکولی سال میں وہ 5 سال کی عمر کو پہنچ جائیں۔

ایک حوالہ کس طرح لیں

اگر آپکی اپنے بچے کی نشو ونما کے بارے میں تشویشات ہیں اور آپ ایک پری اسکول خاص تعلیم تشخیص میں دلچسپی رکھتے ہیں، آپ اپنی مقامی CPSE کو ایک خط لکھ سکتے ہیں۔ اس خط کو "ابتدائی حوالہ" کہا جاتا ہے اور اسکا تحریر میں ہونا لازمی ہے۔ حوالے میں آپکو:

- یہ بیان کرنا چاہیئے کہ آپ ایک پری اسکول خاص تعلیم تشخیص کی درخواست کررہے ہیں؛
- اپنے بچے کا پورا قانونی نام اور تاریخ پیدائش فراہم کریں؛
- اپنے بچے کی نشو ونما سے متعلق کوئی بھی خاص پُرتشویش شعبے بیان کریں؛
- کوئی بھی خدمات درج کریں جو آپکے بچے نے ماضی میں موصول کی ہیں یا فی الوقت موصول کررہا ہے؛
- اپنی مکمل رابطہ معلومات فراہم کریں، بشمول آپکا نام، پتے اور ٹیلیفون نمبر کے جس پر CPSE آپ سے رابطہ کرسکتی ہے؛ اور
- اپنی ترجیحی زبان درج کریں، اگر وہ انگریزی نہیں ہے۔

اگر آپکا بچہ فی الحال EI خدمات موصول کررہا ہے، آپ اپنے EI خدمات کے ربط دہندہ سے آپکی اس خط کو لکھنے میں مدد کی گزارش کرسکتے ہیں۔ EI سے منتقلی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 5 ملاحظہ کریں۔

اگلے صفحے پر جاری

آپ اپنے CPSE کو حوالہ بذاتِ خود، بذریعہ فیکس، یا بذریعہ ڈاک فراہم کرسکتے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آپکے بچے کے گھر کے پتے کو کونسا CPSE احاطہ کرتا ہے اور اپنے CPSE دفتر کی رابطہ معلومات حاصل کرنے کے لیے، آپ:

- آپ CPSE کی معلومات صفحہ 37 پر ملاحظہ کر سکتے ہیں؛
- CSE/CPSE کی ویب سائٹ پر جائیں https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/committees-on-special-education
- 311 کو فون کر سکتے ہیں؛ یا
- NYCPS کی فائنڈ اے اسکول ویب سائٹ https://www.schools.nyc.gov/find-a-school پر جائیں۔ فائنڈ اے اسکول استعمال کرنے کے لیے، اپنے بچے کے گھر کا پتہ اور برو درج کریں۔ اپارٹمنٹ نمبر جیسی معلومات کو خالی چھوڑ دیں۔ "Search" پر کلک کریں۔ ویب سائٹ آپ کو پتے سے نزدیک ترین اسکول بتائے گی۔ اسکول کا ضلع ظاہر کیا جائے گا۔ ہر CPSE کئی اسکول اضلاع کا احاطہ کرتا ہے۔

اگر آپکو ایک حوالہ خط لکھنے یا بھیجنے میں مدد درکار ہے، آپ اپنے CPSE سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ رابطے کی معلومات کے لیے صفحہ 37 ملاحظہ کریں۔

والدین کے علاوہ کون ایک ابتدائی حوالہ لے سکتا ہے؟

والدین کے علاوہ، نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے اسکول کا پرنسپل یا CPSE منتظم بھی حوالہ لے سکتا ہے۔

اگر آپ ایک فوسٹر والدین ہیں، مزید رہنمائی کے لیے صفحہ 26 ملاحظہ کریں۔

کون ابتدائی حوالے کی درخواست کرسکتا ہے؟

حوالے کی کارروائی شروع کی جاسکتی ہے اگر کوئی اور CPSE کو خاص تعلیم کے لیے ابتدائی حوالے کی تحریری درخواست جمع کرواتا ہے۔ کسی طالب علم کو خاص تعلیم کا حوالہ دینے کی درخواست ذیل کے ذریعے کی جاسکتی ہے:

- اس اسکولی ضلع کے عملے کا پیشہ ور ممبر جس میں طالب علم رہتا ہے؛
- پبلک یا نجی اسکول کے عملے کا پیشہ ور ممبر جس میں طالب علم جاتا ہے یا جانے کا اہل ہے؛
- ایک لائسنس یافتہ فزیشن؛
- ایک عدالتی افسر؛ یا
- ایک پبلک ادارے کے عملے کا پیشہ ور ممبر جو بچوں کی بہبود، صحت یا تعلیم کا ذمہ دار ہو۔

جب ان افراد میں سے کوئی ابتدائی حوالے کی درخواست جمع کروائے، یہ اہم ہے کہ درخواست میں:

- حوالے کی درخواست کی وجہ بیان کریں اور امتحان کے نتائج، ریکارڈ، یا وہ رپورٹس شامل کریں جن کی بنیاد پر حوالے کی درخواست کی گئی ہے؛
- وہ مداخلتیں بیان کریں جو حوالے کی درخواست کرنے سے قبل بچے کی کارکردگی کی اصلاح کے لیے کی گئی تھیں؛ اور
- حوالے کی درخواست کرنے سے قبل والدینی رابطے یا شمولیت کا دائرہ کار بیان کریں۔

جب CPSE کو حوالے کی درخواست موصول ہوتی ہے، CPSE پھر 10 اسکولی دنوں کے اندر، یا:

بچے جس سال میں 3 سال کے ہوں پری اسکول خاص تعلیم خدمات موصول کرنا شروع کرسکتے ہیں۔

- حوالے کی کارروائی کا آغاز کرے گی اور آپ کو حوالے کا پیکٹ بھیجے گی (ذیل میں ملاحظہ کریں)؛ یا
- آپکو حوالے کی درخواست کی ایک کاپی فراہم کرے گی، اپنے بچے کو ایک ابتدائی تشخیص کے لیے حوالے کے آپکے حق سے مطلع کرے گی، اور آپکو ملاقات کا موقع فراہم کرے گی۔

حوالہ پیکٹ

ایک بار ابتدائی حوالہ دیے جانے کے بعد، CPSE آپ کو پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے ایک حوالہ پیکٹ بذریعہ ڈاک بھیجے گی، جس میں شامل ہوگا:

- ایک نوٹس کہ حوالہ موصول ہوگیا ہے؛
- نیویارک ریاست NYCPS کے ذریعے منظور کردہ تشخیصی مقامات کی ایک فہرست ("منظور کردہ تشخیصی مقامات")۔
- "ابتدائی تشخیص کے لیے اجازت" فارم؛
- بچے اور نوبالغ فرد کا صحتی معائنے کا فارم
- آپکے حقوق کے بارے میں معلومات؛
- اس اہل خانہ رہنمائی کتابچے کی ایک نقل؛ اور
- مشمولاتی پری اسکول انتخاب کے بارے میں معلومات۔

اگر آپکو حوالہ بھیجنے کے دو ہفتوں کے اندر ایک حوالہ پیکٹ موصول نہ ہو، تو آپکو مدد کے لیے CPSE سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ جب آپکو پیکٹ مل جائے، آپکو حوالہ پیکٹ میں شامل منظور کردہ تشخیصی مقامات میں سے ایک کے ساتھ تشخیص کا وقت طے کرنا چاہیئے۔

اگر آپکی اپنے بچے کی نشو ونما کے بارے میں تشویشات ہیں اور آپ ایک پری اسکول خاص تعلیم تشخیص میں دلچسپی رکھتے ہیں، آپ اپنی مقامی CPSE کو ایک خط لکھ سکتے ہیں۔

2. تشخیص

تشخیص کا طریقِ کار

جیسا کہ ذیل میں مزید تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، جب آپکو حوالے کا پیکٹ موصول ہو، آپکو فراہم کردہ فہرست میں سے ایک منظور کردہ تشخیص مقام کو منتخب کرنا چاہیئے اور اس تشخیصی ادارے سے رابطہ کریں۔ جس تشخیصی ادارے سے آپ رابطہ کریں گے وہ:

- تشخیصی طریقِ کار اور آپکے قانونی طریقِ کار کے حقوق کی وضاحت کرنے کے لیے آپکے ساتھ ایک ملاقات شیڈول کرے گا، اور آپکے بچے کی تشخیص کے لیے تحریری اجازت حاصل کرے گا؛
- کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو مطلع کرے گا کہ انہوں نے آپکے بچے کی تشخیص کی اجازت حاصل کرلی ہے؛
- مناسب تشخیصات انجام دے گا؛ اور
- پری اسکول طالبانہ تشخیص خلاصہ رپورٹ مکمل کرے گا، جو انجام دی گئی تشخیص کے نتائج کی تلخیص کرے گا۔

تشخیصات آپکو بغیر کسی لاگت کے انجام دی جائیں گی۔

آپکے حوالہ پیکٹ میں تشخیصاتی ایجنسیوں کی فہرست شامل ہے جو پری اسکول تشخیصات انجام دینے کے لیے نیویارک ریاست کی منظور کردہ ہیں۔

ایک تشخیص کا کس طرح انتظام کریں

آپکے حوالہ پیکٹ میں تشخیصاتی ایجنسیوں کی فہرست شامل ہے جو پری اسکول تشخیصات انجام دینے کے لیے نیویارک ریاست کی منظور کردہ ہیں۔ آپکو اس فہرست کا جائزہ لینا چاہیئے اور فہرست میں سے ایک ادارے کو منتخب کریں۔ جبکہ زیادہ تر تشخیصی مقامات نجی ادارے ہیں، نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کے دفاتر میں پری اسکول تشخیص کار موجود ہیں۔ اسکا انتخاب کرتے وقت کہ کون آپکے بچے کی تشخیص انجام دے گا، آپکو پوچھنا چاہیئے کہ کتنی جلد تشخیصات انجام دی جاسکتی ہیں۔ یہ معلومات تشخیصات مکمل ہوجانے کے بعد ایک CPSE اجلاس کے بروقت انتظام میں مدد دے گی۔ جب آپ ایک ادارے کا انتخاب کرلیں، آپکو جتنی جلد ہوسکے ایک وقتِ ملاقات طے کرنا چاہیئے۔

کچھ بچوں کو **دو لسانی تشخیص** درکار ہوتی ہے، جو انگریزی اور بچے کی گھریلو یا آبائی زبان دونوں میں انجام دی جاتی ہے۔ وہ ادارے جو دولسانی تشخیصات پیش کرتے ہیں انکی آپکے حوالہ پیکٹ میں تشخیصی ادارے فہرست پر نشاندہی کی گئی ہے، بمعہ خاص زبانوں کے (انگریزی کے علاوہ) جو وہ پیش کرتے ہیں۔ آپ اپنے CPSE سے ایک اداراہ تلاش کرنے کے لیے رابطہ کرسکتے ہیں جو دولسانی تشخیص کرسکتے ہوں۔ یہ تعین کرنے میں مدد کے لیے کہ آیا آپکے بچے کو ایک دولسانی تشخیص درکار ہے، تشخیصی ادارے تشخیص کی زبان کا تعین کرنے کے لیے آپکے بچے کو ایک گھریلو زبان کا سروے دیں گے۔

اگر آپکو ایک تشخیصی مقام منتخب کرنے میں مدد چاہیئے، آپ اپنے CPSE سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ NYCPS کے پری اسکول تشخیص کاروں کا انتظام CSE کے دفتر سے رابطہ کرکے کیا جاسکتا ہے جو آپکے رہائشی ضلع کا احاطہ کرتے ہیں۔ رابطے کی معلومات کے لیے صفحہ 37 ملاحظہ کریں۔

اپنے بچے کی تشخیص کے لیے اپنی پُرفہم منظوری فراہم کرنا

آپکو اپنی تحریری اجازت دینا لازمی ہے اس سے پہلے کہ تشخیصی ایجنسی تشخیص انجام دے سکے۔ اسے "پُرفہم اجازت" کہا جاتا ہے۔ پُرفہم اجازت کا مطلب ہے کہ ادارے نے آپکو آپکی ترجیحی زبان میں، تشخیص اور آپکے حقوق کے بارے میں متعلقہ معلومات سے مکمل طور پر مطلع کردیا ہے۔ آپکی اجازت رضاکارانہ اور تحریر میں ہونا لازمی ہے اور کسی وقت بھی منسوخ کیا (واپس لیا) جاسکتا ہے۔ اگر آپ، بطور والدین، تشخیصات کی اجازت نہیں دیتے، خاص تعلیم تشخیصات شروع نہیں کی جاسکتیں، اور CPSE آپکو مطلع کرے گا کہ کیس ختم کردیا گیا ہے اور مزید کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔

تشخیصات کی اجازت دے کر، آپ خاص تعلیم خدمات کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔ آپ اپنے بچے کی تشخیصات کروا سکتے ہیں اور یہ منتخب کرسکتے ہیں کہ آپکا بچہ خاص تعلیم خدمات موصول نہ کرے (اگر اہل ہو)۔

آپ تشخیص کی کارروائی کسی بھی وقت CPSE کو تحریر کرکے ختم کروانے کا اور انہیں مطلع کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ آپ اپنے بچے کی تشخیص کی منظوری کو منسوخ کرنا چاہتے ہیں۔ جب آپ ایک بار تشخیص کو روکنے کا انتخاب کرتے ہیں تو آپکے بچے کا CPSE کیس خودبخود بند ہوجائے گا۔ تاہم، اگر آپ کسی وقت اجازت منسوخ کرتے ہیں تو یہ سابقہ طور پر کی گئی کارروائی کے لیے کارآمد نہیں ہو گی، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کسی بھی ایسے عمل کی نفی نہیں کرتا ہے جس کو اجازت منسوخ کرنے سے پہلے کیا گیا تھا۔

اگر آپ ایک فوسٹر والدین ہیں، مزید رہنمائی کے لیے صفحہ 26 ملاحظہ کریں۔

اپنی اجازت فراہم کرتے وقت، یہ ذہن میں رکھیں کہ CPSE کے لیے آپکے اجازتی فارم پر دستخط کرنے کے 60 کیلنڈر دنوں کے اندر ایک CPSE اجلاس منعقد کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ یہ گوشوارہ وقت اس وقت تک شروع نہیں ہوتا جب تک کہ آپ اجازتی فارم پر دستخط نہ کردیں، یہ اہم ہے کہ آپ اپنی پہلی تشخیص کا وقت جتنی جلد ہوسکے شیڈول کریں۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے میں بھی مدد کرے گا کہ CPSE کے پاس خدمات کو فوری طور پر شروع کرنے کے انتظام کرنے کے لیے کافی وقت ہے (CPSE اجلاس کی تاریخ کے 30 اسکولی دنوں کے اندر اور آپکے تشخیص کی اجازت پر دستخط کرنے کے 60 دنوں کے اندر، یا پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے عمر کی اہلیت کے پہلے دن)۔

ابتدائی تشخیص میں کیا شامل ہوگا؟

آپکے بچے کی ابتدائی تشخیص ذیل پر مشتمل ہو گی:

- ایک جامع نفسیاتی تشخیص جو یہ دیکھے گی کہ آپکا بچہ کیا جانتا ہے اور اسکی ادراکی قابلیتیں؛
- ایک سماجی روداد انٹرویو، جو آپکے بچے کی نشو ونما اور خاندانی سرگزشت کا پس منظر فراہم کرے گا، اکثر اوقات پیدائش سے حال تک؛
- ایک جسمانی تشخیص، جو آپ کے بچے کے ڈاکٹر کے ذریعے مکمل کیا جانے والا صحت سے متعلق معائنے کا فارم ہے۔

- آپکے بچے کی اسکے موجودہ تعلیمی ماحول یا طفلی نگہداشت مقام پر مشاہدہ؛ اور
- جسمانی، ذہنی، طرزِ عمل، اور جذباتی عناصر کو یقینی بنانے کے لیے جو بچے کی مشتبہ معذوری کا سبب ہیں، دیگر حسبِ ضرورت تشخیصات۔

نجی تشخیصات

CPSE کو آپکے بچے کے متعلق تمام معلومات کو زیرِغور لانا چاہیئے، بشمول وہ معلومات جو آپ فراہم کرتے ہیں۔ جبکہ آپ کا منتخب کردہ تشخیصاتی ادارہ کوئی بھی درکار جانچ اور تشخیصات انجام دے گا، آپ CPSE کو اپنے خرچ پر انجام دی جانے والی کوئی بھی نجی تشخیصات فراہم کرسکتے ہیں۔ اگر آپکے پاس ایک نجی ڈاکٹر یا تشخیص کار کی جانب سے کوئی تشخیصات ہیں جن کے لیے آپ چاہیں گے کہ CPSE ان کا جائزہ لے، آپکو اسے تشخیصی ادارے کے ساتھ بانٹنا چاہیئے اور اسے اپنے CPSE منتظم کے پاس بھیج دیں۔ اگر آپکا بچہ ابتدائی مداخلت (EI) خدمات موصول کرتا ہے، EI خدمات ربط دہندہ کو، آپکی اجازت سے، EI تشخیصات اور ریکارڈز CPSE کو بھیجنے چاہییں۔ بعض اوقات CPSE ایک تشخیصی ادارے کے ذریعے نئی تشخیصات انجام دیے جانے کے بجائے نجی تشخیصات یا حالیہ EI تشخیصات قبول کرتا ہے۔ دیگر صورتوں میں، ان نجی یا EI تشخیصات کو CPSE کے ذریعے زیرِ غور لایا جائے گا لیکن وہ نئی تشخیصات کی جگہ نہیں لیں گی۔ کسی بھی صورت میں، CPSE آپکے فراہم کردہ کسی بھی مواد کو زیرِ غور لائے گا۔

تشخیص کا خلاصہ

تشخیصی مقام، تشخیصی رپورٹ کی ایک کاپی آپ، والدین کے ساتھ بانٹے گا، بشمول پری اسکول طالب علم کی تشخیص خلاصہ رپورٹ۔ CPSE منتظم کو بھی کاپیاں بھیجی جائیں گی۔

تشخیصی رپورٹ اور خلاصہ ملنے کے بعد، تشخیصات کا جائزہ لینے کے لیے آپ اور CPSE کے ساتھ ایک ملاقات شیڈول کی جائے گی۔

طالب علم کی معلومات کی تجدید کا اشتراک

اگر کسی وقت آپکے بچے کی معلومات تبدیل ہوتی ہیں، بشمول آپکے بچے کے پتے، نام، سرپرست، یا سرپرست کا فون نمبر، یہ اہم ہے کہ آپ اپنی CPSE اور پری اسکول پروگرام میں تجدید کریں۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ آپکو اپنے بچے کے بارے میں اطلاعات اور معاونتیں موصول ہوتی رہیں۔

1 حوالہ
2 تشخیص
3 CPSE اجلاس
4 خدمات

3. CPSE اجلاس

عمومی جائزہ

ایک بار آپ کے بچے کی ابتدائی تشخیص مکمل ہو جانے کے بعد، آپ کو باہمی طور پر متفقہ وقت پر کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) اجلاس میں شرکت کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ یہ انتہائی اہم ہے کہ آپ، والدین، CPSE اجلاس میں شرکت کریں تاکہ معلومات اور خیالات بانٹ سکیں اور CPSE کے ساتھ ملکر اپنے بچے کے لیے فیصلے کرنے میں بطور ٹیم کام کریں۔

ابتدائی CPSE اجلاس آپ (والدین) کے اپنے بچے کی تشخیص کی اجازت کے فارم پر دستخط کرنے کے کی تاریخ کے 60 کیلنڈری دنوں کے اندر منعقد ہوگا۔ آپکو CPSE اجلاس کے کم از کم پانچ دن پہلے اجلاس کے وقت، تاریخ اور مقام کی معلومات کے ساتھ ایک تحریری دعوت نامہ موصول ہونا چاہیئے۔ اگر آپ اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے، آپکو CPSE سے تاریخ تبدیل کرنے کے لیے رابطہ کرنا چاہئیے۔

اس CPSE اجلاس میں، ٹیم تشخیص کے نتائج کا جائزہ لے گی، آپکے بچے کے بارے میں معلومات بانٹے گی اور جانے گی اور تعین کرے گی کہ آیا آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے۔ اہلیت کے معیارات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 16 ملاحظہ کریں۔

اگر اہل پایا گیا تو CPSE ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کرے گی۔ IEPs کے بارے میں صفحہ 18 پر مزید جانیئے۔ آپکے IEP پر دیے تمام خدمات اور پروگراموں کو آپکی CPSE آپکو بغیر کسی لاگت کے فراہم کرنے کے لیے انتظام کرے گی۔

آپکے بچے کی بطور ایک معذوری کے حامل پری اسکول طالب علم نشاندہی ہونے کے بعد، آپکے بچے کے IEP کا سال میں کم از کم ایک بار اضافی CPSE اجلاسوں میں جائزہ لیا جائے گا۔ انہیں "سالانہ جائزے" کہا جاتا ہے۔ سالانہ جائزوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 20 ملاحظہ کریں۔ اسکے علاوہ، آپکے بچے کو مکرر تشخیص کے لیے حوالہ دیا جاسکتا ہے۔ مکرر تشخیص کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 20 ملاحظہ کریں۔

ذیل کا جز CPSE اجلاسوں کے لیے تیاری کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔

CPSE اجلاس کے لیے تیاری کرنا

ایک CPSE اجلاس سے قبل، آپ تیاری کرنے کے لیے اور موثر ترین طریقے سے حصہ لینے کے لیے ذیل کے اقدامات لے سکتے ہیں:

- تشخیص کے نتائج کا جائزہ لیں۔ منظور کردہ تشخیصی مقام آپکو تشخیصات اور تشخیص خلاصہ بھیجے گا اور CPSE اجلاس سے قبل تشخیص کے نتائج کا جائزہ بھی لے سکتا ہے۔ تشخیصات کے ان حصوں پر غور کریں جو آپکے خیال میں اہم ترین ہیں اور جن حصوں کے بارے میں آپکے سوالات ہیں۔
- ان افراد سے معلومات اور دستاویزات جمع کریں جو آپکے بچے کو جانتے ہیں، جیسے اساتذہ، فراہم کنندگان، یا ڈاکٹرز جو آپکے بچے کی ضروریات کو بہتر طور پر بیان کرنے میں مددگار ہوسکتے ہیں۔
- پری اسکول کے بچوں کے صفحہ 61 پر پایا جانے والا اہلیت کا معیار ملاحظہ کریں۔
- اپنے بچے کی خصوصیات اور ضروریات پر بات چیت کرنے کے لیے تیار رہیں اور یہ کس طرح اسکی تعلیمی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشو ونما پر اثرانداز ہوتی ہیں۔
- پری اسکول بچوں کے لیے پیش کی جانے والے پروگراموں اور خدمات کا جائزہ لیں۔ (صفحہ 22)
- ان افراد کے بارے میں سوچیں جنہیں اجلاس میں شرکت کرنی چاہیئے اور انکے آپکے ساتھ آنے یا بذریعہ فون شامل ہونے کا انتظام کریں۔ اگر آپکا بچہ کسی پروگرام میں ہے تو یہ یقینی بنائیں کہ اسکا استاد بھی شامل ہونے کا منصوبہ بنائے۔
- اگر انگریزی آپ کی ترجیحی زبان نہیں ہے، تو CPSE اجلاس سے کم سے کم 27 گھنٹے قبل اپنی CPSE سے ایک ترجمان کا بندوبست کرنے کی گزارش کریں۔
- جب آپ اجلاس کی تیاری کررہے ہوں، یہ سوچیں کہ اندراجی طریقِ کار میں آپ کہاں پر ہیں۔ آپ کو ایک پری اسکول پروگرام میں درخواست دینے میں دلچسپی ہوسکتی ہے، جیسے K-3 یا پری کے فار آل پروگرام، ہوسکتا ہے آپ نے پہلے ہی درخواست دے دی ہو، یا آپ پہلے ہی شرکت کررہے ہوں۔ CPSE اجلاس میں آپ ان معلومات کا اشتراک کرسکتے ہیں۔ آپکی اندراجی صورتِ حال سے قطع نظر، CPSE آپکے ساتھ مناسب خدمات تجویز کرنے کے لیے کام کرے گی جو آپکے کے بچے کی آپکے منتخب کردہ پروگرام میں معاونت کرسکیں۔

CPSE اجلاس شرکت کنندگان

آپ، والدین، CPSE ٹیم کے ایک انتہائی اہم ممبر ہیں۔ دیگر شرکت کنندگان میں شامل ہوسکتے ہیں:

- ابتدائی CPSE اجلاسوں کے لیے اور جب بھی بچہ عام تعلیم میں ہو ایک عام تعلیم استاد؛
- ایک خاص تعلیم استاد اور/ یا فراہم کنندہ (اگر قابلِ اطلاق ہو)؛
- ایک ضلعی نمائندہ (CPSE منتظم)؛
- آپکے بچے کے بارے میں علم یا خاص مہارت رکھنے والے دیگر افراد؛
- آپکی گزارش پر ابتدائی مداخلت (EI) خدمات رابطہ کار؛ اور
- ایک اور والدینی ممبر، اگر آپ نے اجلاس کے 27 گھنٹے پہلے اسکی تحریری گزارش کی تھی۔ ایک والدینی ممبر اسکولی ضلع میں ایک معذوری کے حامل بچے کا والدین ہے جو IEP اجلاسوں میں شرکت کرتا ہے اور ایک معلوم یا مشتبہ معذوری کے حامل بچے کے والدین کی اسکے بچے کے تعلیمی فیصلے کرنے میں اسکی مدد کرتا ہے۔

اس CPSE اجلاس میں، ٹیم تشخیص کے نتائج کا جائزہ لے گی، آپکے بچے کے بارے میں معلومات بانٹے گی اور مزید جانے گی اور تعین کرے گی کہ آیا آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے۔

CPSE اجلاس میں آپکا کردار

ایک CPSE اجلاس میں، آپ اپنے بچے کی خاص تعلیم خدمات اور پروگراموں کی اہلیت کے بارے میں کیے جانے والے فیصلوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کو بہتر جانتے ہیں اور اسکی خاصیتوں، دلچسپیوں اور ضروریات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں۔ اور، بطور والدین کے، آپ اپنے بچے کو بہتر تعلیم دینے اور اپنے بچے کی اعانت کے متعلق اپنے خیالات اور احساسات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں۔

CPSE اجلاس میں آپکو چاہیئے:

- اپنے بچے کے بارے میں معلومات بانٹیں، جیسے آپکا بچہ کیسے سیکھتا ہے یا اسکی دلچسپیاں کیا ہیں؛
- بتائیں کہ جو صلاحیتیں آپکا بچہ سیکھ رہا ہے آیا وہ گھر پر بھی استعمال کی جارہی ہیں؛ اور
- اگر آپکا بچہ اہل ہے، ٹیم کے ساتھ IEP تیار کرنے کے لیے کام کریں۔

CPSE اجلاس میں پوچھے جانے والے سوالات

- میں اپنے بچے کی نشو ونما اور IEP اہداف کی جانب پیش رفت کی معاونت میں گھر پر کیا کرسکتا ہوں؟
- میرا بچہ کس طرح بہترین سیکھتا ہے؟ پری اسکول پروگرام میرے بچے کو تدریس دیتے وقت اسکی صلاحیتوں کو کس طرح استعمال کرسکتا ہے؟
- میرے بچے کی IEP اہداف کی جانب پیش رفت کی کتنے تعدد سے نگرانی کی جاتی ہے؟
اپنے بچے کی پری اسکول پروگرام میں تعلیمی اور طرزِ عمل کی پیش رفت کے بارے میں باخبر رہنے کے لیے رابطے کے کیا بہترین طریقے ہیں؟
- مجھے اپنے بچے کی IEP اہداف کی جانب پیش رفت کے بارے میں کس طرح معلوم ہوگا؟
- کونسی خدمات اور معاونتیں میرے بچے کی ضروریات کی بہترین تکمیل کریں گی؟ انکا انتظام کیسے کیا جاسکتا ہے؟
- پری اسکول پروگرام میرے بچے کی تعلیمی اور طرزِ عمل کی ضروریات سے کس طرح نمٹے گا؟

اہلیت

ایک پری اسکول بچے کو خاص تعلیم خدمات کے لیے اہل قرار دیا جائے گا اگر ایک یا زائد فعالی شعبوں میں معمول کے مروجہ نشو ونمائی سنگِ میلوں کے مقابلے میں پُرمعنی تاخیر پائی جائے۔

- ادراک (سوچنا اور سیکھنا)؛
- زبان اور ابلاغ (سمجھنا اور زبان کا استعمال)؛
- مطابقت پذیری (ذاتی امدادی صلاحیتیں جیسے بیت الخلا کا استعمال، کھانا، اور کپڑے بدلنا)؛
- سماجی-جذباتی (طرزِ عمل جیسے دوسروں کے ساتھ سلوک سے رہنا اور احساسات کا اظہار)؛ اور/ یا
- حرکی نشو ونما (جسمانی نشو ونما، بشمول بصری، سماعتی اور حرکاتی تاخیر یا خرابی)۔

ایک پری اسکول طالب علم کو خاص تعلیم خدمات کے لیے بھی اہل قرار دیا جاسکتا ہے اگر وہ:

- ذیل کی معذوریوں میں سے ایک کے معیار کی تکمیل کرتا ہے (ذیل میں وضاحت کی گئی ہے):
  — آٹیزم
  — بہرہ پن
  — بہرہ - نابینا پن
  — سماعتی کمزوری
  — ہڈیوں میں کمزوری
  — دیگر طبی کمزوریاں

— خطرناک صدمہ سے دماغی چوٹ

— بصری کمزوری

اور

- منظور کردہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات اور پروگراموں کا مطالبہ کرتا ہے۔

ثقافت اور زبان میں تنوع ایک بچے کی پری اسکول خاص تعلیمی خدمات کے لیے اہلیت کا تعین نہیں کرتے ہیں۔ CPSE ان تفرقات کو زیرِ غور لائے گی جب صلاحیتوں اور طرزِ عمل کی تشخیص کی جائے گی۔

اگر آپکا بچہ اہل پایا گیا، IEP پر درجہ بندی بطور **"معذوری کا حامل پری اسکول طالب علم"** کے قلم بند کی جائے گی۔

اگر CPSE تشخیصات کا جائزہ لیتی ہے اور تعین کرتی ہے کہ آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیمات کا اہل نہیں ہے، CPSE آپکو معلومات فراہم کرے گی کہ آپکا بچہ کیوں نااہل ہے، اور کیس بند کردیا جائے گا۔ اگر آپ CPSE کے اس فیصلے سے متفق نہیں ہیں کہ آپکا بچہ خدمات کا اہل نہیں ہے، آپ اس اختلاف کو حل کرنے کے لیے اپنے قانونی طریقِ کار کے حقوق (صفحہ 28 ملاحظہ کریں) استعمال کرسکتے ہیں۔

آٹزم
ایک نشو ونما کی معذوری، پُرمعنی انداز میں زبانی اور غیرزبانی ابلاغ اور سماجی تعامل پر اثرانداز ہوتی ہے، عام طور پر 3 سال کی عمر سے پہلے عیاں ہوتی ہے، جو تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ آٹیزم کے ساتھ وابستہ دیگر خصوصیات تکراری سرگرمیوں اور اسٹیریو ٹائپ حرکات میں مشغول ہونا، ماحولیاتی تبدیلی یا روزمرہ کے معمولات میں تبدیلی میں مزاحمت، اور حسیاتی تجربات پر غیرمعمولی ردِ عمل ہیں۔

بہرہ پن
ایک ایسی سماعتی معذوری کا طالب علم جو اتنی سنگین ہو کہ طالب علم لسانی معلومات کو سن کر، آواز بڑھا کر یا بڑھائے بغیر، سمجھنے سے معذور ہو جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کررہی ہو۔

بہرہ - نابینا پن
بیک وقت سماعت اور بصیرت میں معذوری کا حامل طالب علم، جن کا امتزاج ابلاغ اور دیگر نشو ونما اور تعلیمی سنگین ضروریات کا سبب بنتا ہے جسے ان خاص تعلیم پروگراموں میں پورا نہیں کیا جا سکتا جو صرف بہرے یا نابینا طلبا کے لیے ہیں۔

سماعتی کمزوری
سماعت کی ایک معذوری، چاہے مستقل یا متغیر، جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے لیکن اس حصے میں بہرے پن کی تعریف میں شامل نہیں ہے۔

ہڈیوں کی معذوری
ہڈیوں کی شدید معذوری جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہو۔ اصطلاح میں پیدائشی بے قاعدگی کی وجہ سے ہونے والی معذوری (مثلاً ٹیڑھا پاوں، کسی عضو کا نہ ہونا)، بیماری کی وجہ سے معذوریاں، (مثلاً پولیومائیلیٹیس، ہڈیوں کی ٹی بی) اور دیگر وجوہات کی بنا پر معذوریاں (مثلاً دماغی فالج، قطع عضو، ہڈی کا ٹوٹنا یا جسم کا جل جانا جو پٹھوں کے تشنج کی وجہ بنے)۔

دیگر طبی کمزوریاں
محدود طاقت، قوتِ حیات یا چوکنا پن کا حامل طالبِ علم بشمول ماحولیاتی محرکات سے بے تحاشہ چوکنا پن جسکا نتیجہ تعلیمی ماحول میں محدود ہوشیاری ہو، جو دائمی یا شدید طبی مسائل کی وجہ سے ہو، بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں دل کا مرض، ٹبرکیلوسس، گٹھیا کا بخار، گردے میں سوزش، دمہ، سِکل سیل انیمیا، ہیموفیلیا، مرگی، سیسے کی زہریت، لُکیمیا، ذیابیطس، توجہ دینے کی کمی کی معذوری، توجہ کی کمی کی بیش فعالیت کی معذوری، Tourette سنڈروم جو طالبِ علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔

صدماتی دماغی چوٹ
ایک طالب علم جسکو کسی بیرونی طبیعی قوت سے دماغی چوٹ لگی ہو یا کسی طبی صورتِ حال کے باعث جیسے اسٹروک، اینسفلائٹس، اینورزم اور اینکوسیا یا دماغی رسولی جسکا نتیجہ معذوریاں ہو جو اس طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کریں۔ اس اصطلاح میں کچھ طبی صورتوں کے باعث سر یا دماغ کی کھلی اور بند چوٹیں یا ذہنی چوٹیں شامل ہیں جسکا نتیجہ ایک یا زیادہ جگہوں پر ہلکی، متوسط، یا شدید معذوریاں ہوسکتا ہے، بشمول ادراکی، لسانی، یادداشت، توجہ، استدلال، تجریدی سوچ، فیصلہ سازی، مسائل حل کرنا، حسی، ادراکی اور حرکاتی صلاحیتیں، نفسیاتی طرزِ عمل، جسمانی افعال، معلومات کو سمجھنا، اور گویائی۔ اصطلاح میں ایسی چوٹیں شامل نہیں ہیں جو ادراکی ہوں یا پیدائش کے وقت شدید صدمے کا نتیجہ ہوں۔

بصری کمزوری
آنکھوں کی ایک کمزوری بشمول ایسا اندھا پن جو کہ ٹھیک کرنے کے بعد بھی طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اصطلاح میں جزوی بینائی اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

اگر آپکا بچہ اہلیت کے معیارات کی تکمیل کرتا ہے (صفحہ 16سے شروع)، CPSE ٹیم ایک اجلاس میں ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کرنے میں آپکے ساتھ کام کرے گی۔

IEP ایک بچے کی خصوصیات اور ضروریات کو بیان کرتا ہے اور یہ کہ اسکی ضروریات کی کس طرح تکمیل کی جائے۔ یہ آپکے بچے کی موجودہ صلاحیتوں اور اہلیتوں کو قلم بند کرے گا، تعلیمی اور نشو ونمائی اہداف قائم کرے گا، اور تعین کرے گا کہ اسکے لیے کونسی خاص تعلیم معاونتیں اور خدمات مناسب ہیں۔

IEP میں ذیل کے جز شامل ہونگے:

- **کارکردگی کی موجودہ سطوح:** یہ معلومات تفصیل سے بیان کرتی ہے کہ آپکا بچہ فی الوقت کس طرح نشو ونما پا رہا ہے، اسکی معذوری عمر کے مناسب سرگرمیوں میں کس طرح متاثر کرتی ہے، اور (اگر قابلِ اطلاق ہو)، آپکا بچہ اسکول میں کیسی کارکردگی دکھا رہا ہے۔ معلومات تشخیص کی تجاویز اور نتائج، مستند تشخیصات (جیسے کلاس کے کام کے نمونے، وڈیوز، اور تصاویر) آپکے

بچے کے مشاہدات، اور والدین، نگہداشت فراہم کنندگان، اساتذہ اور خدمات فراہم کنندگان اور اسکولی عملے سے ملتی ہیں۔

- **قابلِ پیمائش سالانہ اہداف:** CPSE ٹیم اہداف قائم کرے گی جو آپکے بچے کی ضروریات کی تکیمل کرنے اور عام نصاب میں پیش رفت کرنے میں مدد کرنے کے لیے تشکیل دیے جاتے ہیں۔ آپکے بچے سے ایک اسکولی سال کے اندر جو حاصل کرنے کی معقول توقع کی جاتی ہے اہداف کو اسکی عکاسی کرنے کے لیے تشکیل دیا جائے گا۔ اہداف تعلیمی، سماجی یا طرزِ عمل کی ضروریات سے نمٹنے کے لیے، جسمانی ضروریات سے متعلقہ یا دیگر تعلیمی ضروریات سے نمٹنے کے لیے ہوسکتے ہیں۔ جب آپکا بچہ ایک پری اسکول طالب علم ہوگا، ہر سالانہ ہدف میں قلیل مدتی مقاصد یا سنگِ میل شامل ہوسکتے ہیں جو قابلِ پیمائش فوری اقدامات ہیں جو آپکے بچے کی موجودہ کارکردگی کی سطح سے لے کر اسکے سالانہ اہداف کی تکمیل تک جاسکتے ہیں۔ آپکو، بطور ایک والدین اور ٹیم ممبر کے، ٹیم کو آپکے بچے کی ضروریات کو سمجھنے میں مدد کے لیے اپنے بچے کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہییں اور ان اہداف کو تشکیل دینے میں سرگرم عمل طور پر حصہ لینا چاہیئے۔

- **تجویز کردہ خاص تعلیمی پروگرامز اور خدمات:** NYCPS آپ کے بچے کے لیے مناسب کم سے کم پابندی والے ماحول (LRE) میں پروگراموں اور خدمات کی تجویز کرے گا۔ IEP آپکے بچے کو فراہم کیے جانے والے خاص تعلیمی پروگرام، متعلقہ خدمات، اضافی امداد اور خدمات، اور معاونتی ٹیکنالوجی آلات کو درج فہرست کرے گا۔ یہ جز یہ بھی بیان کرے گا کہ آیا آپکا بچہ توسیعی اسکولی سال (جولائی اور اگست کے دوران) کے لیے خاص نقل وحمل اور خدمات موصول کرنے کا اہل ہے یا نہیں۔ پروگراموں اور خدمات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے صفحہ 22 ملاحظہ کریں۔

- **سہولیات اور ترمیمات:** سہولیات اور ترمیمات وہ مطابقتیں ہیں جو ماحول، نصاب، تدریس، یا تشخیصات میں کی جاتی ہیں جو معذوری کے حامل طلبا کو کلاس روم میں اپنے بغیر معذوری والے ہمسروں کے ساتھ یکساں طور پر حصہ لینے کا موقع دیتی ہیں۔ مثالوں میں شامل ہیں بصری اشارے شامل کرنا (چارٹس، تصاویر، کلر کوڈنگ) یا منتقلی میں معاونتیں فراہم کرنا (ہدایات اور مشق، بصری اور زبانی اشارے، مواد کی منتظمی، گانے)۔

CPSE آپکو آپکے بچے کے IEP کی کاپی فراہم کرے گی۔ آپکو تجاویز کا ایک نوٹس بھی فراہم کیا جائے گا، جو آپکو آپکے بچے کے IEP میں تجویز کی جانے والی خدمات اور پروگراموں کے بارے میں تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

اگر آپکا بچہ اہلیت کے معیارات کی تکمیل کرتا ہے (صفحہ 16پر)، CPSE ٹیم ایک اجلاس میں ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کرنے میں آپکے ساتھ کام کرے گی۔

IEP کو آپکے بچے کی ضروریات کی تکمیل کے لیے مناسب کم سے کم پابندی والا ماحول (LRE) فراہم کرنے کے لیے تیار کیا جائے گا۔ اسکا مطلب ہے کہ آپکا بچہ بغیر معذوری والے بچے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک اپنے پروگرام اور خدمات موصول کرے گا۔ ٹیم پہلے یہ زیرِ غور لائے گی کہ آیا آپکے بچے کی ضروریات کی ایک عام تعلیم ترتیب میں تکمیل کی جاسکتی ہے۔ دیگر ترتیبیں، جیسے ایک ہم آہنگ ماحول میں خاص کلاس یا خاص کلاس کو جب زیرِ غور لایا جاتا ہے اگر اپکا بچہ، معاونتوں اور خدمات کی مدد سے بھی ایک عام تعلیم کلاس میں پُرمعنی پیش رفت کرنے سے قاصر ہو۔ LRE متعلقہ خدمات اور پیشہ ورانہ معاون کی تجاویز کے ساتھ فراہم کردہ معاونتوں کی شدت کو بھی زیرِ غور لاتا ہے۔

سالانہ اور گزارش کردہ جائزہ CPSE اجلاس

جب آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیم حاصل کررہا ہوگا، اسکے IEP کا ہر سال کم از کم ایک بار جائزہ لیا جائے گا۔ اس اجلاس کو "سالانہ جائزہ" کہا جاتا ہے۔ آپکا CPSE منتظم سالانہ جائزہ اجلاس شیڈول کرنے کے لیے آپ سے رابطہ کرے گا۔ اس اجلاس میں، ٹیم آپکے بچے کی پیش رفت پر گفتگو کرے گی اور یہ تعین کرے گی کہ آیا آپکے بچے کے پروگرام یا خدمات کو جاری رکھا جائے، ترمیم کی جائے یا ترک کردیا جائے۔ اگر CPSE یہ تعین کرتی ہے کہ آپکا بچہ اب خاص تعلیمی خدمات کا اہل نہیں ہے، وہ آپکے بچے کی "درجہ بندی ختم" کردے گی۔ برائے مہربانی **درجہ بندی کا خاتمہ** صفحہ 27 پر ملاحظہ کریں۔

سالانہ جائزے کا مقصد ہے:

- موجودہ IEP کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا یہ تعین کرنے کے لیے کہ موجودہ تعلیمی سال میں کونسے اہداف کی تکمیل کی گئی تھی؛
- بچے کی تعلیمی ضروریات کے بارے میں کسی بھی نئی معلومات پر غور کرنا؛ اور
- اگر طالب علم کو خاص تعلیمی معاونتوں کی اب بھی ضرورت ہے، ایک نیا IEP لکھنا جو LREتک زیادہ رسائی کی مستعدی کو زیرِ غور لاتا ہے اور آنے والے تعلیمی سال کے لیے پروگرام کے تمام پہلوؤں کی وضاحت کرتا ہے۔

اس سالانہ جائزے کے علاوہ، آپ ایک اور سالانہ CPSE اجلاس کی گزارش کرسکتے ہیں۔ اس کو اکثر "گزارش کردہ جائزہ" کہا جاتا ہے۔ آپ ایک اور CPSE اجلاس کی گزارش کرسکتے ہیں اگر آپکو محسوس ہوتا ہے کہ آپکے بچے نے کافی پیش رفت کی ہے اور چند یا تمام خاص تعلیم خدمات اب ضروری نہیں ہیں اور یا ان میں تبدیلی کی جانی چاہیئے۔ آپ ایک اور CPSE اجلاس کی گزارش کرنا چاہیں گے اگر آپ کو احساس ہو کہ آپکا بچہ موجودہ خدمات کے ساتھ مناسب پیش رفت نہیں کررہا ہے۔ ایک اضافی CPSE اجلاس کی درخواست کرنے کے لیے، آپکو اپنے CPSEمنتظم کے پاس ایک خط جمع کروانا چاہیئے جس میں ایک اضافی CPSE کی درخواست کرنے کی وجہ کو بیان کیا گیا ہو۔ اگر آپ ایک اضافی CPSE اجلاس کی گزارش کررہے ہیں، آپکو CPSE کو نئے یا اضافی دستاویزات یا نجی تشخیصات فراہم کرنی چاہییں جن کو آپ CPSE اجلاس میں زیرِ غور لائے جانا پسند کریں گے۔

ٹیم کے ساتھ سالانہ یا گزارش کردہ جائزہ CPSE اجلاس میں آپکی شرکت کے بعد، CPSE منتظم آپکو IEP فراہم کرے گا اور آپکو تجویز کردہ خاص تعلیم خدمات سے تحریری طور پر مطلع کرے گی۔

مکرر تشخیص

آپکے بچے کی بطور ایک معذوری کے حامل پری اسکول طالب علم کے نشاندہی ہونے کے بعد، آپ اپنے بچے کی دوبارہ تشخیص کی کسی وقت بھی گزارش کرسکتے ہیں۔ اسے "مکرر تشخیص" کہتے ہیں۔ CPSE ایک مکرر تشخیص کا انتظام کرے گی بشرطیکہ یہ سال میں ایک مرتبہ سے زیادہ نہ ہو، ماسوا اسکے کہ آپ اور CPSE دونوں تحریر میں متفق ہوں۔ ایک مکرر تشخیص کی گزارش کرنے کے لیے، آپکو اپنے CPSE منتظم کے پاس ایک خط جمع کروانا چاہیئے یہ وضاحت کرتے ہوئے کہ آپکے بچے کو ایک نئی تشخیص کیوں درکار ہے۔

LRE کا مطلب معذوری کے حامل طلبا کو زیادہ سے زیادہ ممکنہ حد تک بغیر معذوری والے طلبا کے ساتھ تعلیم دینا ہے۔

CPSE بھی ایک مناسب مکرر تشخیص کا انتظام کرے گی۔

- اگر CPSE یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کی ضروریات، بشمول تعلیمی اور افعالی ضروریات، ایک مکرر تشخیص کا تقاضہ کرتی ہیں؛ یا
- جب بھی CPSE آپکے بچے کی درجہ بندی کے خاتمے کا ارادہ رکھتی ہو۔ درجہ بندی کے خاتمے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 27 ملاحظہ کریں۔

آپکی تجاویز کے ساتھ، ایک مکرر تشخیص سے پہلے، CPSE منتظم آپکے بچے کے بارے میں موجودہ اعداد وشمار کا جائزہ لے گا اور یہ تعین کرے گا کہ کونسی نئی تشخیصات انجام دی جائیں۔ CPSE منتظم آپکو تشخیصات کے بارے میں تحریری اطلاع فراہم کرے گا اور آپکے بچے کی تشخیص کرنے کے لیے آپ سے پُرفہم تحریری اجازت طلب کرے گا۔ ایک بار جب آپ تشخیص کے لیے اپنی اجازت فراہم کردیں گے، آپ نیویارک ریاست NYCPS کے منظور کردہ فراہم کنندگان میں سے تشخیص کا ایک مقام منتخب کریں گے، جو CPSE منتظم کی تجویز کردہ تشخیصات انجام دے گا۔

مکرر تشخیص مکمل ہوجانے کے بعد، CPSE منتظم مکرر تشخیص کے نتائج پر بات چیت کرنے اور ایک نیا IEP تیار کرنے کے لیے ایک ملاقات شیڈول کرے گا۔ CPSE مکرر تشخیص اجلاس کے بعد، CPSE منتظم آپکو IEP فراہم کرے گا اور آپکو تجویز کردہ خاص تعلیم خدمات سے تحریری طور پر مطلع کرے گا۔ CPSE یہ اجلاس منعقد کرے گی اور IEP پر درج پروگرامز اور خدمات کو مکرر تشخیص کی درخواست کے 60 دنوں کے اندر فراہم کرنے کا انتظام کرے گی۔

جب آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیم حاصل کررہا ہوگا، اسکے IEP کا ہر سال کم از کم ایکبار جائزہ لیا جائے گا۔ اس اجلاس کو "سالانہ جائزہ" کہا جاتا ہے۔

4. خدمات

عمومی جائزہ

انفرادی تعلیمی پروگراموں (IEPs) کے حامل پری اسکول طلبا کی اعانت میں تعلیمی اور متعلقہ خدمات کا ایک وسیع دائرہ کار موجود ہے۔ پری اسکول خاص تعلیم خدمات کم سے کم پابندی سے زیادہ پابندی کے سلسلے پر محیط ہوتی ہیں۔ کم پابندی والے پروگرام بچوں کو بغیر IEPs کے بچوں کے ساتھ خدمات موصول کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ زیادہ پابندی والے پروگرام ان بچوں کو دستیاب ہیں جنہیں زیادہ مخصوص معاونتیں اور خدمات درکار ہیں۔

نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے لیے کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE) میں خدمات فراہم کرنا لازمی ہے۔ LRE کا مطلب ایسی ترتیبات میں سیکھنا ہے جہاں IEPs طلبا کو ممکنہ حد تک بغیر IEPs والے طلبا کے ساتھ تعلیم دی جاتی ہے۔ LRE کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، صفحہ 20 پر خانہ ملاحظہ کریں۔

پروگرام اور خدمات	وضاحت
متعلقہ خدمات	متعلقہ خدمات میں شامل ہے جسمانی علاج، پیشہ وارانہ علاج، گویائی / لسانی علاج، مشاورت، رخ بندی اور حرکت پذیری کی خدمات، سماعتی، بصری اور صحت کی خدمات متعلقہ خدمات تعلیمی اہداف کی اعانت کرتی ہیں۔
خاص تعلیم سفری استاد (SEIT)	SEIT ایک خاص تعلیم استاد ہے جو طالب علم کے قریب رہ کر تعلیمی، جذباتی اور سماجی صلاحیتوں پر کام کرتا ہے۔ یہ خدمت چھوٹے گروپ میں یا ایک سے ایک کی بنیاد پر آپکے بچے کے معمول کے ابتدائی طفلی پروگرام میں، آپکے نشاندہی کردہ کسی دوسرے بچوں کی نگہداشت کے مقام پر، یا کچھ صورتوں میں آپکے گھر پر فراہم کی جاسکتی ہے۔
خاص کلاس ایک مربوط ماحول میں (نصف دن اور مکمل دن) (SCIS)	یہ ایک کلاس روم ہے جس میں IEPs کے حامل اور غیرحامل طلبا کو اکھٹے تعلیم دی جاتی ہے۔ ایک SCIS کلاس میں ایک خاص تعلیم استاد اور کلاس کا معاون پیشہ ور ہوتے ہیں۔ عملے کے ممبران IEPs کے حامل طلبا کے لیے تدریس کو موافق بنانے اور ترمیم کرنے میں تمام دن اشتراک سے کام کرتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ تمام کلاس کو عام تعلیم نصاب تک رسائی حاصل ہے۔
خاص کلاس (نصف دن اور مکمل دن)	یہ ایک ایسا کلاس روم ہے جو صرف IEPs کے حامل طلبا کو خدمات فراہم کرتا ہے جنکی ضروریات کی تکمیل ایک عام تعلیم ماحول یا SCIS کلاس روم میں نہیں کی جا سکتی۔ خاص کلاس میں طلبا کی یکساں تعلیمی اور تدریسی خصوصیات کی سطوح، سماجی نشو ونما، جسمانی نشو ونما اور/ یا منتظمی کی ضروریات ہوتی ہیں۔ خاص کلاسوں کی قیادت ایک خاص تعلیم استاد کے ذریعے کی جاتی ہے اور اکثر ایک یا زیادہ معاون پیشہ ور ہوتے ہیں۔ کلاس میں عام طور پر 6–12 طلبا ہیں۔
رہائشی تقرری	رہائشی تقرری ایک خاص تعلیم پروگرام ہے جو ہر روز کم از کم پانچ گھنٹے، ہفتے میں پانچ دن ایک ریاست سے منظور کردہ پروگرام کے ذریعے ایسی جگہ پر فراہم کیا جاتا ہے جہاں بچے ہر روز 24 گھنٹے دیکھ بھال موصول کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے ہے جنہیں 24 گھنٹے توجہ درکار ہے۔

اضافی معاونتیں اور خدمات

متعدد معاونتیں اور خدمات موجود ہیں جو ایک IEP ذیل میں درج پروگراموں کے علاوہ تجویز کرسکتا ہے۔

پیشہ ور معاون ایک مددگار ہوتا ہے جو ایک IEP کے حامل طالب علم کے ساتھ یک بہ یک یا چھوٹے گروپ میں کام کرتا ہے۔ پیشہ ور معاون انتظامی ضروریات کی اعانت کرتے ہیں، بشمول ایک طالب علم کے طرزِ عمل اور صحت سے متعلقہ ضروریات کے۔

ایک امدادی ٹکنالوجی (AT) آلہ کوئی بھی ساز و سامان، اشیا یا نظام ہے جس کو معذوری کے حامل بچے کی فعالی قابلیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (مثلاً ابلاغی آلہ، FM یونٹ، کمپیوٹر تک رسائی)۔ اگر CPSE نشاندہی کرتی ہے کہ آپکے بچے کو کوئی امدادی ٹکنالوجی آلہ مطلوب ہے، اسے اس کے IEP پر درج کیا جائے گا۔ امدادی ٹکنالوجی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/assistive-technology پر جائیں

دولسانی خدمات ان بچوں کے لیے دستیاب ہیں جو انگریزی کے علاوہ دوسری زبان بولتے ہیں۔ اگر ایک بچے کے لیے خاص کلاس تجویز کی گئی ہے، IEP یہ بیان کرسکتا ہے کہ بچے کو دولسانی کلاس درکار ہے۔ یا، اگر ایک بچے کے لیے گویائی کا علاج تجویز کیا گیا ہے، IEP یہ بیان کرسکتا ہے کہ بچے کو دولسانی فراہم کنندہ سے گویائی کا علاج موصول کرنا درکار ہے۔

نقل و حمل کی خدمات دستیاب ہوسکتی ہیں اگر آپکے بچے کا IEP ایک پری اسکول خاص تعلیم پروگرام میں ایک خاص کلاس یا ایک ہم آہنگ ماحول میں خاص کلاس تجویز کرسکتا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو آپکے بچے کا CPSE اور اسکول نقل وحمل کی خدمات کا انتظام کریں گے۔

اگر آپکے بچے کا SEIT IEP اور/ یا متعلقہ خدمات تجویز کرتا ہے، اور یہ خدمات آپکے بچے کے پری اسکول، طفلی نگہداشت پروگرام، یا گھر پر فراہم کی جاتی ہیں، نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) نقل وحمل کی خدمات فراہم نہیں کرے گا۔ پری اسکول خدمات کے لیے نقل و حمل خدمات کی بازادائیگی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/related-services پر جائیں اور صفحے کے نیچے تک اسکرول کریں۔

طرزِ عمل کی معاونتیں پری اسکول بچوں کی مدد کے لیے دستیاب ہیں جنکا طرزِ عمل انکی تعلیم میں خلل انداز ہوتا ہے۔ مثلاً، آپکا بچہ ہوسکتا ہے ایسا طرزِعمل اختیار کرے جو اسکے یا دوسروں کے لیے خطرے کا سبب بنے۔ یہ طرزِ عمل کسی معذوری یا سماجی یا جذباتی نشو ونما میں تاخیر کے باعث ہوسکتے ہیں۔ بچے اپنے IEP پر طرزِ عمل کی معاونتیں موصول کرسکتے ہیں جو انکو کلاس روم میں بحفاظت اور موثر طریقے سے حصہ لینے میں مدد دیں۔

جب ایک بچے کا طرزِ عمل اسکی تدریس میں مخل ہو، تشخیصی ادارے کو ایک افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA) انجام دینی چاہیئے یہ معلوم کرنے کے لیے کہ بچے نے یہ طرزِ عمل کیوں اختیار کیا اور بچے کے طرزِ عمل کا ماحول سے کیا تعلق ہے۔ اگر آپکی اپنے بچے کے بارے میں تشویشات ہیں، آپکو اسے CPSE کو اپنے حوالہ خط میں درج کرنا چاہیئے (صفحہ 8)، اور، جب آپ تشخیصی ادارے سے ملیں تو ان سے ایک FBA انجام دینے کی درخواست کریں۔ CPSE اجلاس میں، ٹیم FBA کو ایک طرزِعمل مداخلت کا منصوبہ (BIP) تیار کرنے کے لیے استعمال کرسکتی ہے۔ BIP ان حکمت عملیوں کو بیان کرتا ہے جو بچے کے مسابقت طلب طرزِ عمل کو ایک زیادہ مناسب طرزِ عمل میں تبدیل کرنے میں مدد کے لیے استعمال کی جائیں گی۔

ایک BIP کے علاوہ، مذکورہ بالا بیان کردہ پروگراموں اور خدمات میں سے متعدد طرزِ عمل کی تشویشات سے نمٹ سکتے ہیں۔

توسیعی تعلیمی سال خدمات کچھ ایسے طلبا کے لیے تجویز کی جاتی ہیں جنہیں جولائی اور اگست کے دوران اپنے نشو ونما کی سطوح کو معقول حد تک مراجعت (regression) میں جانے سے بچانے کے لیے خدمات درکار ہوتی ہیں۔ ایک بچہ "معقول حد تک مراجعت" میں جا سکتا ہے اگر اس نے اسکولی سال کے شروع میں IEP اہداف اور مقاصد کو دوبارہ قائم کرنے میں غیرمعقول وقت لگایا ہو جن پر بچہ سابقہ اسکولی سال کے آخر تک مہارت حاصل کر چکا تھا۔ اگر CPSE یہ تعین کرتی ہے کہ آپکا بچہ معقول حد تک مراجعت میں جا سکتا ہے اگر اسے توسیعی اسکولی سال خدمات فراہم نہ کی گئیں اور CPSE یہ خدمات IEP پر تجویز کرے گی۔ اگر ایسا ہوا تو CPSE ایک بیان شامل کرے گی جو اس تجویز کی وجوہات کی وضاحت کرے گا۔ بچوں کو توسیعی سال خدمات موصول کرنے کے لیے والدین کا اجازت دینا لازمی ہے۔

خدمات کا انتظام

IEP تیار ہوجانے کے بعد، CPSE آپ، والدین سے خدمات شروع کرنے کی تحریری اجازت طلب کرے گی۔ اسے خدمات کے لیے "پُرفہم اجازت" کہا جاتا ہے۔ اگر آپ بطور والدین کے اجازت کی اس درخواست کا جواب نہیں دیتے ہیں یا اجازت نہیں دیتے ہیں، CPSE کسی بھی خدمات کی فراہمی کا انتظام نہیں کرے گی اور مزید کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا۔ اگر آپ ایک فوسٹر والدین ہیں، مزید رہنمائی کے لیے صفحہ 26 ملاحظہ کریں۔

NYCPS ابتدائی IEP پر تمام پروگرامز اور خدمات کا انتظام کرنے کی ذمہ دار ہے۔ خدمات کو شروع ہونا چاہیئے:

- پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے عمر کی اہلیت کے پہلے دن؛ یا
- والدین کے "ابتدائی تشخیص کی اجازت" فارم پر دستخط کرنے کے 60 اسکولی دنوں کے اندر یا ابتدائی CPSE اجلاس کی تاریخ کے 30 اسکولی دنوں کے اندر، جو بھی پہلے واقع ہو۔

خدمات کے آغاز کی متوقع تاریخ IEP پر درج ہوگی۔

اگر آپکے پروگراموں اور خدمات کی تنظیم کے بارے میں کوئی تشویشات یا سوالات ہوں، براہِ مہربانی اپنے CPSE منتظم سے رابطہ کریں۔

پروگرام اور خدمات کے مقامات

پروگرام اور خدمات کے مقامات ایک بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تجاویز اور عمر کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ اپنے بچے کی IEP تجاویز تلاش کرنے کے لیے اسکے IEP کا "مجوزہ خاص تعلیم پروگرامز اور خدمات" حصہ ملاحظہ کریں۔ بہت سے بچوں کے لیے، خاص تعلیم خدمات ایک مشمولاتی نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) 3-K یا پری کے فار آل پروگرام میں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

ایسے IEPs کے حامل بچے جو خاص تعلیم سفری استاد (SEIT) اور / یا متعلقہ خدمات کے لیے تجویز کرتا ہے

- اگر آپکا بچہ 3 سال کا ہے، وہ ایک مفت 3-K فار آل عام تعلیم پروگرام میں خدمات موصول کرسکتا /سکتی ہے، اور آپکو https://www.schools.nyc.gov/enrollment/enroll-grade-by-grade/3k پر پائے جانے والے داخلہ طریق کار کے ذریعے درخواست دینی چاہیئے۔
- اگر آپکا بچہ 4 سال کا ہے، وہ ایک مفت پری کے فار آل عام تعلیم پروگرام میں خدمات موصول کرسکتا /سکتی ہے، اور آپکو https://www.schools.nyc.gov/enrollment/enroll-grade-by-grade/pre-k پر پائے جانے والے داخلہ طریق کار کے ذریعے درخواست دینی چاہیئے۔
- اگر آپکا بچہ 3 یا 4 سال کا ہے، وہ ایک غیر NYCPS ابتدائی طفلی پروگرام، آپکے خاندان کے گھر پر یا آپ، والدین کے نشاندہی کردہ ایک دیگر طفلی نگہداشت مقام پر آپکے بچے کی ضروریات اور خاندان کی ترجیح کی بنیاد پر خدمات موصول کرسکتا ہے۔
- کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) عام تعلیم پروگراموں میں ایک تقرری کا انتظام نہیں کرتی ہے۔ اگر آپ NYCPS 3-K اور پری کنڈرگارٹن پروگراموں میں درخواست دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں، صفحہ 3 ملاحظہ کریں-

IEPs کے حامل بچے جو خاص کلاس یا ایک ہم آہنگ ترتیب (SICS) میں خاص کلاس تجویز کرتا ہے

- CPSE ایک پری اسکول خاص تعلیم پروگرام میں ایک مناسب تقرری کا انتظام کرے گی۔ CSE/CPSE کی رابطہ معلومات کے لیے صفحہ 37 ملاحظہ کریں۔
- یہ کلاسیں NYCPS کے K-3 اور پری کنڈر گارٹن پروگراموں میں دستیاب ہیں، بشمول پری کنڈر گارٹن مراکز اور ضلع اسکولز، اور ساتھ ہی برادری میں قائم خاص تعلیم پروگرامز میں۔ آپکے بچے کے IEP میں تجویز کردہ تمام پروگرامز اور خدمات آپکے CPSE منتظم کے ذریعے مقرر کردہ جگہ پر فراہم کی جائیں گی۔
- اگر آپ کے بچے کا IEP خاص کلاس یا SCIS کی تجویز کرتا ہے تو آپ کی پھر بھی K-3 یا پری کے فار آل میں درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ اگر آپ درخواست دیتے ہیں، نشست حاصل کرتے ہیں اور ایک K-3 یا پری کنڈر گارٹن پروگرام میں شرکت کا انتخاب کرتے ہیں تو CPSE آپ کے منتخب کردہ پروگرام میں آپ کے بچے کی مدد کرنے کے لیے آپ کے IEP میں مناسب خدمات کی تجویز کرنے کے لیے آپ کے ساتھ کام کرے گی۔ کسی بھی موقع پر، آپ یا پروگرام کا عملہ CPSE سے ملاقات کرنے کی درخواست کرسکتا ہے تاکہ اس پر بات چیت کی جاسکے کہ آیا آپ کے بچے کو پروگرام میں فراہم کردہ معاونت سے زیادہ مدد کی ضرورت ہے۔

محدود حرکت پذیری اور رسائی کی ضروریات

اسکول رسائی کے مقصد کے لیے، محدود حرکت پذیری کا حامل ایک طالب علم وہ ہے جو اسکول میں حرکت کے لیے ایک حرکت پذیری کا آلہ استعمال کرتا ہے — جیسے وہیل چئیر، واکر، بیساکھیاں یا چھڑی — یا کوئی طالب علم جو اسکول میں دشواری سے حرکت کرتا ہے اور/ یا اپنے ہمسروں کے مقابلے میں کم رفتار ہے، ایسا چاہے پٹھوں کی کمزوری، برداشت میں کمی یا کسی اور وجہ سے ہو۔

اگر آپکے بچے کو SEIT اور / یا متعلقہ خدمات کے لیے تجویز کیا جاتا ہے، آپ، والدین، کو جائے وقوع میں رسائی کے بارے میں جاننے کے لیے پروگرام سے براہِ راست رابطہ کرنا چاہیئے۔

اگر آپکے بچے کو خاص کلاس یا ایک ہم آہنگ ماحول میں خاص کلاس کے لیے تجویز کیا جاتا ہے، CPSE تقرری کرتے وقت یہ یقینی بنائے گی کہ رسائی کی ضروریات کی تکمیل کی جائے۔

والدین کے حقوق

فوسٹر کئیر

تاوقتیکہ انکے حقوق ختم کردیے گئے ہوں، دستبردار ہوگئے ہوں، یا محدود ہوں، ایک بچے کے پیدائشی یا لے پالک والدین اپنے بچے کی خاص تعلیم کے فیصلے کرنے کا واحد اختیار رکھتے ہیں۔ جب ایک بچہ فوسٹر کئیر میں ہوتا ہے اور بچے کے پیدائشی والدین کا معقول کوششوں کے بعد پتہ نہ لگایا جاسکے، کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) منتظم یہ تعین کرے گا کہ کون "والدین" ہے۔ فوسٹر کئیر میں ایک بچے کے فوسٹر والدین ایک بچے کے والدین کا کردار اپنا سکتے ہیں اگر پیدائشی والدین کے حقوق ختم کردیے گئے ہیں یا دستبردار ہوگئے ہیں، ایک جج نے پیدائشی والدین کے تعلیمی فیصلے کرنے کے بارے میں حقوق محدود کردیے ہیں، یا والدین کا انتقال ہوچکا ہے۔ جب ان حالات کے تحت ایک بچے کے فوسٹر والدین ہوتے ہیں، فوسٹر والدین کو طالب علم کے بطور متبادل والدین کے تفویض کیے جانا درکار نہیں ہے کیونکہ وہ پہلے ہی خاص تعلیم کے مقاصد کے لیے "والدین" کی اصطلاح کی تکمیل کرتے ہیں۔ اگر آپ ایک فوسٹر والدین ہیں اور آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا آپکے تعلیمی فیصلہ سازی کے حقوق ہیں، بچے کی فوسٹر کئیر ایجنسی کے کیس ورکر سے بچے کی قانونی حیثیت اور والدین کے حقوق کے بارے میں مزید جاننے کے لیے رابطہ کریں۔ آپ بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) دفتر برائے تعلیمی معاونت اور پالیسی منصوبہ بندی سے بذریعہ فون 212-453-9918 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا

ایک پناہ گاہ یا دیگر عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا کو کچھ حقوق حاصل ہیں، بشمول مستقل رہائش گاہ کے مکین طلبا کے مماثل پبلک تعلیم اور خدمات تک رسائی کے۔ نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کا عارضی رہائش گاہوں میں طلبا ریجنل مینیجرز سوالات کے جواب دینے اور عارضی رہائش گاہوں میں مکین طلبا کے حقوق کے لیے اعانت فراہم کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ عارضی رہائش گاہوں میں طلبا کے ریجنل مینیجر سے رابطہ کرنے کے بارے **میں** معلومات یہاں دستیاب ہیں۔ https://www.schools.nyc.gov/school-life/special-situations/students-in-temporary-housing

اگر سال کے دوران آپکا پتہ یا رابطہ معلومات تبدیل ہوتے ہیں، براہِ مہربانی کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو مطلع کریں۔ CSE/CPSE کی رابطہ معلومات کے لیے صفحہ 37 ملاحظہ کریں۔

پری اسکول خاص تعلیمی خدمات ختم کرنا

اجازت واپس لینا

آپ اپنے بچے کے لیے پری اسکول خاص خدمات کے لیے اپنی اجازت کسی وقت بھی واپس لے سکتے ہیں۔ اسے "اجازت کی تنسیخ" بھی کہا جاتا ہے۔ درخواست تحریر میں ہونی چاہیئے اور کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کو دی جانی چاہیئے۔ جب آپ اپنی اجازت واپس لیں:

- CPSE کو آپکو نوٹس بھیجے جانے کی تاریخ کے 10 کیلنڈر دنوں کے اندر آپکی ترجیحی زبان میں ایک نوٹس بھیجنا لازمی ہے کہ تمام خاص تعلیم خدمات ختم کردی جائیں گی۔
- آپکا بچہ پھر خاص تعلیمی خدمات حاصل نہیں کرے گا۔ اس میں متخصص نقل وحمل خدمات، امدادی ٹیکنالونی اور پروگرام ترمیمات شامل ہیں۔

اجازت واپس لینے کے بعد، آپکو اپنا فیصلہ تبدیل کرنے کا حق ہے۔ اگر آپ اپنے بچے کی پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے مکرر تشخیص چاہتے ہیں، آپکو CPSE کو ایک نیا حوالہ خط تحریر کرنا لازمی ہے۔

درجہ بندی کا خاتمہ

یہ بھی ممکن ہے کہ CPSE تعین کرے کہ ایک بچہ اب خاص تعلیم خدمات کا اہل نہیں ہے۔ اگر ایسا ہو، CPSE اس بچے کی "درجہ بندی کا خاتمہ" کردے گی۔ ایسا کرنے سے پہلے، CPSE ایک مکرر تشخیص انجام دے گی اور یہ تعین کرنے کے لیے CPSE ایک اجلاس کرے گی کہ آیا بچہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات کا اب بھی اہل ہے۔ بچے کی درجہ بندی کے خاتمے کا فیصلہ اس بنیاد پر کیا جائے گا کہ بچہ اب تاخیر یا کمزوریوں کا مظاہرہ نہیں کرتا ہے جو اسے پری اسکول خاص تعلیم کا اہل بناتی ہیں۔ اگر آپ اپنے بچے کی خدمات کے منقطع کرنے کے فیصلے سے غیرمتفق ہیں، آپ اپنے باضابطہ کارروائی کے حقوق کو استعمال کرسکتے ہیں۔ برائے مہربانی اپنے قانونی

طریقِ کار کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 29 ملاحظہ کریں۔

ریکارڈز

ریکارڈز تک رسائی: تشخیصی مقام کو آپکو کسی بھی تشخیص یا رپورٹ کی ایک نقل فراہم کرنی چاہیئے جو آپکے بچے کے بارے میں ہونے والے کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کے اجلاس میں زیرِ غور

باضابطہ کارروائی کے حقوق

آپکے بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی تیاری، جائزے اور نظرثانی میں آپکا حصہ لینا اہم ہے۔ بطور ایک والدین، یہ یقینی بنانا آپکا حق اور ذمہ داری ہے کہ آپ مکمل طور پر سمجھیں کہ آپکے بچے کے IEP میں کیا ہے۔ اگر آپ کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کے اجلاس میں دی گئی تجاویز سے متفق نہیں ہیں، آپکو اپنے بچے کی اہلیت، تشخیص، خدمات اور تقرری کے بارے میں فیصلوں کو چیلنج کرنے کا حق ہے۔

آپ کو ذیل کے حقوق حاصل ہیں:

- **مکمل طور پر باخبر ہونے کا حق:** آپکو تعلمی فیصلہ سازی کے طریقِ کار سے آپکی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے طریقے میں پوری طرح سے مطلع کیے جانا لازمی ہے۔ اس رہنمائی کتابچے برائے خاندان میں ایسی صورتیں بیان کی گئی ہیں جب آپ سے آپکی اجازت دینے کے لیے کہا جائے گا۔ اجازت فراہم کرنے کا مطلب ہے کہ آپکو اس فعل کے متعلق تمام معلومات آپکی ترجیحی زبان میں فراہم کی گئی ہیں جس کے لیے آپ اجازت دے رہے ہیں، یہ کہ آپ سمجھتے ہیں اور تحریر میں اس فعل سے متفق ہیں اور اطلاع نامے میں یہ شامل ہے کہ کونسے، اگر کوئی ہیں، ریکارڈز افشا کیے جائیں گے اور کس پر۔ اس حق کا یہ بھی مطلب ہے کہ آپ کو علم ہو آپکے لیے اجازت دینا رضاکارانہ ہے اور آپ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ براہ مہربانی آگاہ ہوں کہ آپکی اجازت واپس لینا اس عمل کو الٹ نہیں کرتا ہے جو آپکے اجازت دینے کے بعد اور واپس لینے سے پہلے ہوچکا ہو۔
- **حصہ لینے کا حق:** آپکو CPSE اجلاسوں میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ اس میں اجلاس میں آپکو دیگر افراد کو لانے کا حق شامل ہے جو آپکے بچے کو جانتے ہیں یا اجلاس کا پیشہ ورانہ فہم رکھتے ہیں۔ اپکے بچے کے لیے تجویز کردہ خدمات پر بات چیت کرنے کے لیے آپکے ساتھ منعقد کیے جانے والے اجلاسوں کو ایک باہمی سہل وقت پر شیڈول کیے جانا لازمی ہے۔ اگر آپکو ایک ترجمان درکار ہے، نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS)، CPSE کو کم از کم 72 گھنٹے پیشگی نوٹس کے ساتھ ایک ترجمان کا انتظام کرے گا۔
- **چیلنج کرنے کا حق:** آپکو اپنے بچے کے بارے میں CPSE کے فیصلے کو چیلنج کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کسی بھی فیصلے کو چیلنج کرنے یا تفرقات کو حل کرنے کے لیے ثالثی یا ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کرسکتے ہیں جو آپکے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہو۔ اگر آپکو ثالثی یا غیرجانبدارانہ سماعت میں حصہ لینے کے لیے ایک ترجمان درکار ہے، NYCPS اسکا انتظام کرے گا۔ اپنے چیلنج کرنے کے حق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، قانونی حقوق کا طریقِ کار کا جائزہ لیں، جو صفحہ 29 سے شروع ہوتا ہے۔
- **CPSE اجلاس میں ایک اور والدین ممبر کو لانے کا حق (کچھ صورتوں میں):** آپکو CPSE اجلاس میں معذوری کے حامل طالب علم کے ساتھ ایک اضافی والدین ممبر کو لانے کی درخواست کرنے کا حق ہے، ایسا اجلاس کی شیڈول کردہ تاریخ سے کم از کم 72 گھنٹے پہلے گزارش کرکے کیا جاسکتا ہے۔ اضافی والدین ممبر کی وضاحت کے لیے صفحہ 25 ملاحظہ کریں۔

لائی جائے گی۔ اسکے علاوہ، آپکو کسی بھی تشخیصات یا رپورٹوں کی نقول کی گزارش کرنے کا حق حاصل ہے جو تحریر کی گئی ہیں اور آپکے بچے کی فائل میں رکھی گئی ہیں۔ ایسا CPSE سے درخواست کرکے کیا جاسکتا ہے۔

آپکا CPSE منتظم آپکو CPSE اجلاس کے بعد آپکے بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ایک نقل فراہم کرے گا۔ آپ کسی وقت بھی ایک نقل کی درخواست کرسکتے ہیں۔

والدین اپنے بچے کے ریکارڈ کے کسی بھی بیان سے غیرمتفق ہوسکتے ہیں، جیسے کہ تشخیصات، رپورٹس یا IEP میں کیا شامل ہے۔ اگر ایسا ہے تو آپ تحریر میں CPSE سے ملنے اور غیرمتفق چیزوں کے بارے میں بات کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ CPSE ریکارڈ کے حصوں میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے کیونکہ وہ غیردرست، گمراہ کن ہیں یا طالب علم کے رازداری کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ آپکو آپکے بچے کے ریکارڈ میں کی جانے والی کسی بھی تبدیلی سے مطلع کیا جائے گا۔ اگر CPSE ان حصوں کو ہٹانے سے متفق نہیں ہوتی جن پر آپ نے اعتراض کیا تھا اور آپکی تشویشات سے آپکی تسلی کے مطابق نہیں نمٹا گیا ہے، آپ CSE کے چئرپرسن کو ایک خط لکھ سکتے ہیں جس میں بیان کریں:

- وہ معلومات جو آپکے خیال میں غیردرست، گمراہ کن ہیں یا طالب علم کے رازداری کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں؛
- ریکارڈز جن میں آپکے خیال میں وہ معلومات شامل ہے؛
- آپکے اس یقین کی وجہ کہ معلومات غیردرست، گمراہ کن ہیں یا طالب علم کے رازداری کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں؛ اور
- ریکارڈ میں آپکی مجوزہ تبدیلی۔

CPSE یہ خط آپکے بچے کی فائل میں رکھے گی اور اگر ضرورت ہوئی تو اس معلومات کی ریکارڈ میں ترمیم کرنے یا خارج کرنے کا فیصلہ کرے گی۔ آپ چانسلر کے ضابطے A-820 "طالب علم کے ریکارڈز کی رازداری اور افشا کرنا؛ ریکارڈز برقرار رکھنا" کے تحت مہتمم کے پاس اپیل بھی دائر کرسکتے ہیں۔

باضابطہ کارروائی کے حقوق

اگر آپ اس معاملے میں CPSE کے عمل یا عمل کرنے سے انکار سے غیرمتفق ہیں، آپ NYCPS کے اعمال یا انکار کو چیلنج کرسکتے ہیں:

ثالثی: ثالثی کے دوران، آپ اور CPSE کا ممبر ایک غیرجانبدار تیسرے فریق کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو آپکی اور NYCPS کی ایک معاہدے پر پہنچنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کرے گا۔ ثالث کوئی فیصلہ یا حکم جاری نہیں کرتا ہے۔ اسکے بجائے، ثالث کا کام آپکی اور NYCPS کی ایک متفقہ حل پر پہنچنے میں مدد کرنا ہے۔ آپ اپنے مقامی ثالثی مرکز سے ثالثی کی تحریری درخواست کرسکتے ہیں۔

ثالثی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، براہِ مہربانی ذیل ملاحظہ کریں: https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/resolving-issues

غیرجانبدارانہ سماعت: بطور والدین آپکو ایک غیرجانبدار سماعت کی گزارش کرنے کا حق حاصل ہے۔ یہ ایک قانونی کارروائی ہے۔ ایک غیرجانبدار سماعت کے دوران، آپ ایک غیرجانبدار سماعتی افسر کے سامنے پیش ہونگے (NYCPS کا ملازم نہیں) اور اپنی روداد بیان کریں گے۔ سماعتی افسر آپکی اور NYCPS کی جانب سے نمائندے کی بات سنے گا، گواہوں اور دستاویزات سے ثبوت حاصل کرے گا، اور اسکا تحریری فیصلہ کرے گا کہ آپ نے جو مسئلہ اٹھایا ہے اسے کس طرح حل کیا جائے۔ ایک بار غیرجانبدار سماعت کی گزارش کرنے کے بعد، "التوا" (بعض اوقات "stay-put" کہا جاتا ہے) کا اطلاق ہوتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ آپکا بچہ کسی بھی قانونی کارروائی کے دوران اپنی موجودہ تقرری پر رہتا ہے جب تک کہ معاملہ حل نہ ہوجائے یا آپ NYCPS کے ساتھ کسی معاہدے پر نہ پہنچ جائیں۔ غیر جانبدار سماعت کی درخواستیں تحریری طور پر ذیل کے دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت کو کرنا لازمی ہے:

Impartial Hearing Office
131 Livingston Street
Room 201
Brooklyn, New York 11201
فون: 935-3280 (718)
ای میل: ihoquest@schools.nyc.gov

آپکی غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کے لیے لازمی ہے کہ:

- دفتر برائے غیرجانبدارانہ سماعت کو تحریری طور پر کی جائے؛
- اپنے بچے کا نام، پتہ اور طالب علم کا شناختی نمبر درج کریں (اگر آپکے بچے کے پاس اس وقت موجود ہے)؛
- آپکا بچہ جس اسکول میں جاتا ہے اسکا نام درج کریں (یا بیان کریں کہ آپکا بچہ ابھی اسکول نہیں جاتا ہے)؛
- اپنے تشویشات سے متعلقہ حقائق اور مجوزہ حل بیان کریں؛ اور
- اپنا (والدین) کا نام اور رابطہ معلومات بمعہ ای میل شامل کریں۔

ایک مجوزہ درخواست فارم CPSE کی جانب سے، دفتر برائے غیرجانبدارانہ سماعت سے یا آن لائن https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/impartial-hearings پر دستیاب ہے۔

ایک غیرجانبدارانہ سماعت فائل کیے جانے کے بعد حل کرنے کا طریقِ کار: آپکی جانب سے ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کیے جانے کے 15 دنوں کے اندر، NYCPS ایک رفعائی اجلاس میں آپکے ساتھ ان معاملات کو رفع کرنے کے لیے کام کرے گا جو آپ نے اپنی غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست میں بیان کیے ہیں۔ تین ایسی صورتیں ہیں جن میں رفعائی اجلاس منعقد نہیں کیے جائیں گے:

1. اگر آپ اور NYCPS تحریری طور پر رفعائی اجلاس سے دستبردار ہونے کے لیے متفق ہوں، دفتر برائے غیرجانبدرانہ سماعت کو مطلع کرنا لازمی ہے اور 14 کیلنڈری دنوں کے اندر ایک غیرجانبدارانہ سماعت شیڈول کی جائے گی۔

2. اگر آپ ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کو واپس لے لیتے ہیں، ایک رفعائی اجلاس کے انعقاد کی ضرورت نہیں ہے۔

3. اگر NYCPS کی جانب سے ایک رفعائی اجلاس شیڈول کرنے کی قلم بند کوششیں کی گئی ہیں اور آپ نے حصہ نہیں لیا یا بذریعہ تحریر رفعائی اجلاس سے دستبردار نہیں ہوتے، دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت کو مطلع کیے جانا لازمی ہے اور NYCPS کو آپکی درخواست کو خارج کرنے کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔

ایک غیرجانبدارنہ سماعت کی درخواست موصول کرنے کے بعد، دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت آپکو غیرجانبدارنہ سماعت کے طریقِ کار کی وضاحت فراہم کرے گا۔ آپ اور NYCPS سے سماعت کو شیڈول کرنے کے لیے رابطہ کیا جائے گا اور آپکو سماعت کی شیدول کردہ تاریخ، وقت، اور مقام سے بذریعہ تحریر مطلع کیا جائے گا۔

سماعت کے دوران، آپ اور NYCPS کا عملہ اپنے نقطہ نظر بیان کریں گے اور اپنے نقطہ نظر کی اعانت میں ثبوت جمع کروائیں گے۔ سماعت مکمل ہوجانے کے بعد، سماعتی افسر ایک فیصلہ لکھے گا، جس کی ایک نقل آپکو بذریعہ ڈاک بھیجی جائے گی۔ سماعتی افسر کا فیصلہ مکمل طور پر سماعت میں جمع کروائے گئے ثبوت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں فیصلے کی وجوہات اور بنیاد شامل ہونی چاہیئے۔ فیصلہ آپکو اور NYCPS کو اس فیصلے کی نیویارک ریاست جائزہ افسر سے اپیل کرنے کے حق سے مطلع کرتا ہے۔ اگر آپ فیصلہ موصول کرنے کی تاریخ کے 40 دنوں کے اندر ایک اپیل (اپیلیں) دائر نہیں کرتے ہیں تو، تمام فریقین سے سماعتی افسر کے فیصلے کو قبول کرنا مطلوب ہوگا۔

ریاست جائزہ افسر سے اپیلیں: آپ تفرقات کو حل کرنے کی جانب ایک اور قدم کے بطور، دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت کے فیصلے کی نیویارک ریاست جائزہ افسر سے اپیل کرسکتے ہیں۔ اپیل کے لیے درخواست کرنا ایک قانونی کارروائی ہے۔ جبکہ ایک وکیل مطلوب نہیں ہے، ایک اپیل جمع کروانے کے طریق کار مخصوص ہیں اور کسی تاخیر یا خارج کیے جانے سے بچنے کے لیے انکی قطعی طور پر پیروی کی جانی لازمی ہے۔ یہ طریقِ کار https://www.sro.nysed.gov/book/overview-part-279-revised-effective-january-1-2017 پر خاکہ کش کیا گیا ہے۔

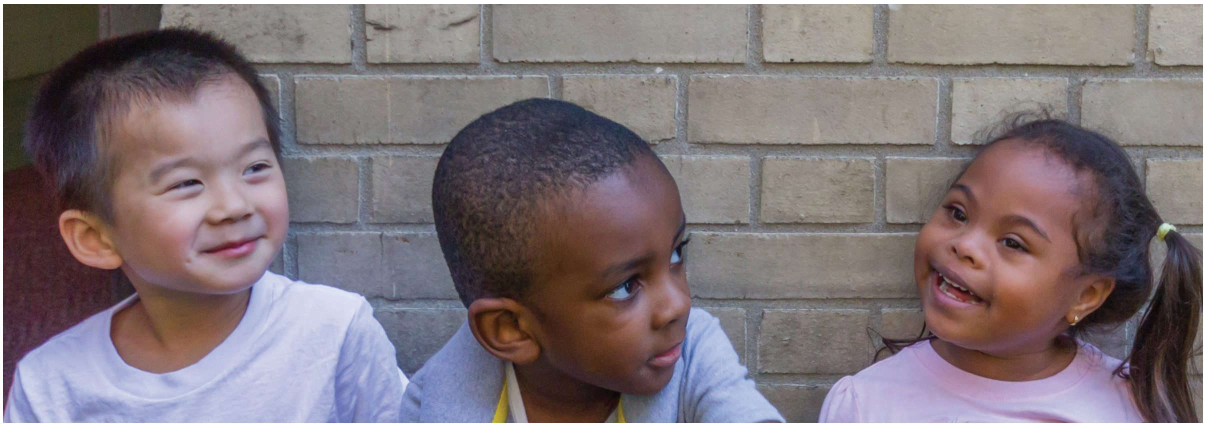

کنڈرگارٹن میں منتقلی

پری اسکول خاص تعلیم کا ایک اہم مقصد بچے کو کنڈرگارٹن میں داخل ہونے اور کامیاب ہونے میں مستعد کرنا ہے۔ بچے کیلنڈری سال کے اس ستمبر میں کنڈرگارٹن میں داخل ہوتے ہیں جس میں وہ 5 سال کے ہوجاتے ہیں۔ کنڈرگارٹن میں منتقلی کا طریقِ کار ایک اسکولی سال پہلے شروع ہوتا ہے، جب بچہ پری اسکول میں ہوتا ہے۔

اگر آپکا بچہ پری اسکول خاص تعلیم خدمات موصول کرتا ہے، آپ اپنے بچے کے کنڈرگارٹن میں داخلے کی تیاری کرتے ہوئے بیک وقت دو مختلف کارروائیوں میں حصہ لیں گے:

اسکول میں درخواست دینا اور **ایک کنڈرگارٹن انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تیار کرنا**۔

ان دو کارروائیوں کے بارے میں مزید معلومات اور نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے معلوماتی اجلاس منعقد کرنے کے شیڈول کے لیے، https://www.schools.nyc.gov/special-education/preschool-to-age-21/moving-to-kindergarten پر جائیں۔

اصطلاحات کی تشریح

اضافی والدین ممبر: ضلعی اسکول میں ایک معذوری کے حامل بچے کا والدین جو اجلاس میں شرکت کرتا ہے اور ایک معلوم یا مشتبہ معذوری کے حامل بچے کے والدین کی ان کے بچے کے تعلیمی فیصلے کرنے میں مدد کرتا ہے۔ والدین کو CPSE اجلاس میں والدین ممبر کی شرکت کی درخواست کرنے کا حق ہے۔

سالانہ اہداف: انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) میں تحریری اہداف جو یہ وضاحت کرتے ہیں کہ بچے سے ایک سال کے دوران معذوری کے متعلقہ شعبہ (شعبوں) میں کیا سیکھنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سالانہ جائزہ: طالب علم کی خاص تعلیم کی ان خدمات اور پیش رفت کا جائزہ جس کو تعلیمی سال میں کم سے کم ایک مرتبہ IEP کے ایک اجلاس میں مکمل کیا جانا چاہیئے۔ پری اسکول طلبا کے لیے، اس کارروائی کو کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کے ذریعے منتظم کیا جاتا ہے۔

امدادی ٹکنالوجی (AT): امدادی ٹکنالوجی وہ وسائل ہیں جو طلبا کی تدریسی مواد سے مستفید ہونے اور مؤ ثر طریقے سے ابلاغ کرنے میں مدد کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ AT آلہ کوئی بھی ساز و سامان، اشیا یا نظام ہے جس کو معذوری کے حامل بچے کی فعالی قابلیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (مثلاً سلانٹ بورڈ، ابلاغی بورڈ یا آلہ، FM یونٹ)۔

طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP): طرزِعمل مداخلتی منصوبہ (BIP) ایک منصوبہ ہے جو مشکل طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA) کے نتائج پر مبنی ہوتا ہے۔ کم سے کم، BIP میں مشکل طرزِ عمل کی وضاحت شامل ہوگی، ہمہ گیر اور مخصوص نظریات کہ مشکل طرزِ عمل کیوں واقع ہوتا ہے، اور مشکل طرزِ عمل سے نمٹنے کے لیے مداخلتی حکمت عملیاں۔

دولسانی تشخیص: دولسانی تشخیص ایک تشخیص ہے جو انگریزی اور بچے کی گھریلو یا آبائی زبان دونوں میں انجام دی جاتی ہے۔

کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) تین تا 5 سالہ پری اسکول بچوں کے لیے خاص تعلیم کارروائی کو منظم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ CPSE اہلِ خانہ کو ان کے رہائشی ضلع میں خدمات فراہم کرتی ہیں، اس سے قطع نظر کہ بچے پری اسکول کی خدمات کہاں موصول کرتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں 11 CPSE ہیں۔ ہر CPSE کمیٹی ایک بڑے کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) دفتر کا حصہ ہے۔ CSE بشمول CPSE کے دفتر کی نگرانی ایک صدر (چیئر پرسن) کرتے ہیں۔ CSE/ CPSE سے رابطہ کرنے کی معلومات کو ذیل پر پایا جا سکتا ہے https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/committees-on-special-education.

اجازت: اجازت کے لیے "باخبر" ہونا لازمی ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے صرف والدین کے دستخط کافی نہیں ہیں۔ باخبر اجازت حاصل کرنے کے لیے ذیل کے اقدامات کیے جاتے ہیں:

- والدین کو ان کی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے دیگر طریقوں سے ان متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ کیا جانا لازمی ہے جس کے لیے اجازت مانگی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ، والدین کو بچے کی ان معلومات سے مطلع کرنا لازمی ہے جن کو افشا کیا جائے گا اور ان کو کس پر افشا کیا جائے گا۔ اس میں ان معلومات کی فراہمی شامل ہونی چاہیئے کہ کونسے ٹیسٹ کیے جائیں گے اگر کوئی ہے، اور ٹیسٹ کس جگہ پر کیا جائے گا۔
- والدین کے لیے ان سرگرمیوں کو سمجھنا اور تحریر میں ان سے متفق ہونا لازمی ہے جن کے لیے اجازت مانگی جا رہی ہے۔
- والدین کو اس بات سے آگاہ کرنا لازمی ہے کہ اجازت رضاکارانہ ہے اور اس کو کسی بھی وقت واپس لیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اگر اجازت واپس لے لی جاتی ہے تو یہ سابقہ طور پر کی گئی کارروائی کے لیے کارآمد نہیں ہو گی، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کسی بھی ایسے عمل کی نفی نہیں کرتا ہے جس کو اجازت دینے کے بعد اور اجازت واپس لینے سے پہلے کیا گیا تھا۔

مشاورت: مشاورت ایک متعلقہ خدمت ہے جو طلبا کو ایسے طرزِ عمل کی نشاندہی اور اصلاح کرنے میں مدد دیتی ہے جو تعلیم میں خلل انداز ہوتا ہے۔ مشاورت ان طلبا کے لیے تجویز کی جاتی ہے جو سماجی-جذباتی مشکلات کا شکار ہیں جو تعلیم میں واضح طور پر مخل ہوتی ہیں، بشمول بالغان یا ہمسروں کے ساتھ مناسب طور پر پیش آنے میں مشکل، علحیدہ پسندی، کم خوداعتماری، یا مسائل سے نمٹنے کی کمزور صلاحیتیں۔

درجہ بندی ختم کرنا: ایک IEP ٹیم کا فیصلہ کہ طالب علم کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں ہے۔

قانونی کارروائی: قانونی دفعہ جو حوالہ دینے، تشخیص، اور تقرری کی کارروائی کے دوران والدین، طلبا، اور نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کے حقوق کا تحفظ کرتی ہے اور ضمانت دیتی ہے۔

قبل از وقت مداخلت (EI): قبل از وقت مداخلت (EI) پروگرام، نیو یارک شہر محکمئہ صحت اور ذہنی صحت (DOHMH) کے تحت، پیدائش تا 3 سال کی عمر کے معذوری کے حامل یا نشو ونما میں تاخیر کے حامل بچوں کے اہلِ خانہ کی معاونت کرتی ہے۔

توسیعی تعلیمی سال کی خدمات (جن کو بارہ ماہ کے تعلیمی سال کی خدمات کے طور پر بھی جانا جاتا ہے)
توسیعی تعلیمی سال خدمات کچھ ایسے طلبا کے لیے تجویز کی جاتی ہیں جنہیں جولائی اور اگست کے دوران اپنے نشو ونما کی سطوح کو معقول حد تک مراجعت (regression) میں جانے سے بچانے کے لیے خدمات درکار ہوتی ہیں۔ ایک بچہ "معقول حد تک مراجعت" میں جا سکتا ہے اگر یہ اسکولی سال کے شروع میں انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے ان اہداف اور مقاصد کو دوبارہ قائم کرنے میں غیرمعقول وقت لگائے جن پر اسے سابقہ اسکولی سال کے آخر تک مہارت حاصل کرلینی چاہیئے تھی۔ اگر کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) یہ تعین کرتی ہے کہ اگر اسے توسیعی تعلیمی سال خدمات فراہم نہ کی گئیں تو آپکا بچہ معقول حد تک مراجعت میں جا سکتا ہے اور CPSE یہ خدمات IEP پر تجویز کرے گی۔ اگر ایسا ہوا تو CPSE ایک بیان شامل کرے گی جو اس تجویز کی وجوہات کی وضاحت کرے گا۔ بچوں کو توسیعی سال خدمات موصول کرنے کے لیے والدین کا اجازت دینا لازمی ہے۔

مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE): خاص تعلیم پروگرام اور متعلقہ خدمات جن کو سرکاری اخراجات پر، عوام کی نگرانی اور ہدایات پر پیش کیا جاتا ہے، والدین کو بغیر کسی لاگت کے۔

افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA): افعالی طرزِعمل تشخیص (FBA) ایک ایسی تشخیص ہے جس کے ذریعے یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالبِ علم ایسے طرزِ عمل کیوں اختیار کرتا ہے جس کی وجہ سے تعلیم میں خلل پڑا اور طالب علم کا طرزِ عمل اس کے ماحول سے کس طرح وابستہ ہے۔

سماعتی تعلیم کی خدمات: یہ خدمات ان طلبا کو معاونت فراہم کرتی ہیں جو بہرے ہیں یا کم سنائی دیتا ہے۔ یہ خدمات بہرے اور سماعت میں کمی کے سندیافتہ استاد کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں ان طلبا کو بطور معاونت کے جو ثابت شدہ سماعت میں کمی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ کمی انکی تعلیمی رسائی اور کارکردگی کو متاثر کرسکتی ہے۔ طلبا کو ایسی حکمت عملیاں سیکھائی جاتی ہیں جو سننے اور فہم کے لیے انکے لسانی فروغ، سماجی صلاحیتوں، سماعتی یادداشت کو مستحکم کرتی ہیں۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP): ہر بچے کی مخصوص ضروریات کے لیے معقول خاص تعلیم پروگرام اور خدمات فراہم کرنے کے لیے IEP بچے کی خاص تعلیم خدمات کی اہلیت کو قلم بند کرتا ہے اور اسکولی نظام کے منصوبے کو باضابطہ بناتا ہے۔ یہ بچے کے بارے میں اور ان کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تشکیل دیئے جانے والے تعلیمی پروگرام کے بارے میں مخصوص معلومات پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول ذیل کے:

- اسکول میں بچے کی موجودہ پیش رفت اور/یا اسکول میں کارکردگی، اور اہداف جو تعلیمی سال کے دوران معقول انداز میں حاصل کیے جا سکیں؛
- خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات (بشمول مشاورت اور گویائی، ذہنی یا جسمانی معالجہ)، معاون پیشہ ور معاونت؛ امدادی ٹکنالوجی؛ طرز عمل کی مداخلت اور تجدیدات شامل ہیں؛
- بغیر معذوری والے بچوں کے ساتھ شمولیت؛

- خدمات کے آغاز کی تاریخ، یہ کتنے تواتر سے فراہم کی جائیں گی، یہ کہاں فراہم کی جائیں گی اور کتنے عرصے کے لیے؛ اور
- بچے کی پیش رفت کی پیمائش کرنے کے طریقے۔

معذوری کے حامل افراد کی تعلیم کو بہتر بنانے کا قانون (IDEIA): ایک ایسا وفاقی قانون جو معذوری کے حامل طلبا کو 3 سال سے لے کر طالب علم کے 21 سال کا ہو جانے یا ہائی اسکول ڈپلومہ کے ساتھ سندیافتہ ہو جانے تک کم سے کم پابندی کے ماحول میں مفت معقول پبلک تعلیم (FAPE) موصول کرنے کا حق دیتا ہے۔

ترجمان / مترجم: ایک فرد جو والدین کی ترجیحی زبان یا طریقہ ابلاغ یا بچے کی زبان میں بولتا اور / یا مطالعہ یا تحریر کرتا ہے اور والدین کے لیے اجلاس میں ترجمانی کرتا ہے اور/ یا خاندان کے لیے تحریری مواد کا ترجمہ کرتا ہے۔

کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE): کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE) کا مطلب ایسا ماحول ہے جس میں معذوری کے حامل بچے کو اسکے بغیر معذوری والے بچوں کے ساتھ جہاں تک مناسب ہو تعلیم دی جاتی ہے۔ LRE کو زیرغور لانے کا مطلب ہے کہ معذوری کے حامل طلبا کو خاص کلاس، علیحدہ اسکول میں تقرر کرنے یا عام تعلیم کے ماحول سے خارج صرف اس وقت کیا جاتا ہے جب معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اضافی امداد اور خدمات کے استعمال کے باوجود تسلی بخش تعلیمی حصولیابی نہ ہو سکے۔ اس لیے کم سے کم پابندی والا ماحول ہر ایک بچے کے لیے مختلف ہے۔

محدود حرکت پذیری: محدود حرکت پذیری کا حامل ایک طالب علم وہ ہے جو اسکولی میں حرکت کے لیے ایک حرکت پذیری کا آلہ استعمال کرتا ہے — جیسے وہیل چیئر، واکر، بیساکھیاں یا چھڑی — یا کوئی طالب علم جو اسکول میں دشواری سے حرکت کرتا ہے اور/ یا اپنے ہمسروں کے مقابلے میں کم رفتار ہے، ایسا چاہے پٹھوں کی کمزوری، برداشت میں کمی یا کسی اور وجہ سے ہو۔ مخصوص حرکت پذیری کی معذوری کے حامل طلبا، چاہے جسمانی ہو یا حسی، جن کے لیے عمارت کا ڈیزائن رکاوٹیں حائل کرے، انہیں قانون کے ذریعے مطلوب حد تک پروگراموں تک رسائی پیش کی جانی چاہیئے۔

منتظمی کی ضروریات: اس کا مطلب ہے کہ طالب علم کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے مطلوب بالغ کی نگرانی کرنے کی مقدار اور ماحول میں کوئی بھی درکار ترامیم کرنا ہے۔ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) پر اسکی نشاندہی کرنا لازمی ہے۔

ثالثی: ثالثی ایک رازدارانہ، رضاکارانہ طریقِ کار ہے جو والدین اور نیویارک شہر محکمہ تعلیم (NYCPS) کو بغیر ایک رسمی قانونی کارروائی سماعت کے ذریعے ایک مسئلے کو حل کرنے کا موقع دیتا ہے۔ ثالث ایک غیرجانبدار تیسرا فریق ہوتا ہے جو فریقین کو اپنے نظریات اور نقطہ نظر کا اظہار کرنے اور دوسرے کے نظریات اور نقطہ نظر کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ ثالث کا کردار بات چیت کو منظم کرنا اور فریقین کو ایک معاہدے پر پہنچنے میں مدد دینا ہے، نہ کہ حل تجویز کرنا یا نقطہ نظر بیان کرنا یا حمایت کرنا ہے۔ اگر فریقین سمجھوتے پر پہنچ جاتے ہیں، وہ معاہدہ واجب التعمیل ہوگا اور اسکی اپیل نہیں کی جاسکتی۔

ذہنی/ جسمانی ورزش سے علاج: ذہنی/ جسمانی ورزش سے علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جو ایک بچے کو مطابقت پذیری اور فعالی صلاحیتوں، بشمول تمام تعلیمی سرگرمیوں میں لطیف حرکی صلاحیتیں اور ذہنی حرکی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے، بہتر بنانے یا بحال کرنے میں مدد کرتا ہے۔

سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات: ان خدمات کو بچے کی مکانیت اور ماحول کے نظریے کو سمجھنے اور رخ بندی اور سفر کرنے کے راستے کو قائم کرنے، برقرار رکھنے اور اس کی بازیابی کے لیے حسوں (مثلاً آواز، درجہ حرارت، جنبش) کے ذریعے موصول کی جانے والی معلومات استعمال کرنے میں مدد کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ رخ بندی اور حرکت کی خدمات بصیرت کی معذوری کے حامل طلبا کو فراہم کی جاتی ہیں۔

معاون پیشہ ور: ایک معاون پیشہ ور ایسا فرد ہوتا ہے جو تمام کلاس یا ایک فرد یا طلبا کے ایک گروپ کو (مثلاً طرزِعمل کی منتظمی، صحت کی خدمات، نقل وحمل) میں مدد فراہم کرتا ہے۔

جسمانی علاج: جسمانی علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جو ایک بچے کی فعالیت (بشمول مجموعی حرکی نشوونما،

چلنے پھرنے، توازن اور ہم آہنگی) کو برقرار رکھنے، بہتر بنانے یا بحال کرنے میں مختلف جگہوں (بشمول، لیکن انہی تک محدود نہیں ہے، کلاس روم، بیت الخلا، کھیل کے میدان، اور سیڑھیاں) پر سرگرمیوں کو استعمال کرتا ہے۔

ترجیحی زبان: وہ زبان جسے بولنے میں والدین زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں۔ یہ گھر پر عام طور پر بولی جانے والی زبان ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔

نجی تشخیصات: ایک ایسے شخص کے ذریعے انجام دی جانے والی تشخیص جو نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کا ملازم نہیں ہے اور اسکی ادائیگی خاندان یا خاندان کے بیمے کی جانب سے کی جاتی ہے۔

تجاویز: یہ کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE) کے اجلاس میں خاص تعلیم پروگرام اور خدمات کی سہولیات کا تعین کرنا ہے۔

مکرر تشخیص: ایک مکرر تشخیص ایک معذوری کے حامل طالب علم کے لیے انجام دی جانے والی تشخیص ہے جو پہلے ہی خاص تعلیم خدمات موصول کررہا ہے۔ مکرر تشخیص کی درخواست طالب علم کے والدین، استاد، یا اسکولی ضلع کر سکتے ہیں۔ مکرر تشخیص کو ایک سال میں ایک سے زیادہ بار نہیں کیا جا سکتا ماسوائے اسکول اور والدین بصورت دیگر متفق ہوں۔

حوالہ: ایک حوالہ یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو معذوری لاحق ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات مطلوب ہوں گی، تشخیص اور تقرری کے لیے طریقہ کار کی ابتدا کرتا ہے۔

متعلقہ خدمات: معذوری کے حامل طلبا کو ان کے اسکولی پروگرام میں شرکت کرنے میں معاونت اور مدد کرنے کے لیے فراہم کی جانی والی خدمات ہیں۔ ان خدمات کی تجویز انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) میں کرنا لازمی ہے اور ان کو ایک فراہم کنندہ کے ذریعے یا تو انفرادی طور پر یا زیادہ سے زیادہ پانچ بچوں کے گروپ میں فراہم کیا جا سکتا ہے۔ متعلقہ خدمات میں ذیل شامل ہو سکتی ہیں: مشاورت، اسکول میں صحتیاتی خدمات، سماعتی تعلیمی خدمات، ذہنی/ جسمانی علاج، جسمانی علاج، گویائی / لسانی علاج،رخ بندی اور حرکت کرنے کی خدمات، بصری تعلیم خدمات اور اور "دیگر معاونتی خدمات"۔

درخواست کردہ جائزہ: بچے کے انفردی تعلیمی پروگرام (IEP) کا جائزہ لینے کے لیے ایک ٹیم کا اجلاس تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ یہ اس کی ضروریات کی مسلسل تکمیل کر رہا ہے۔ اس جائزے کی درخواست والدین، ایک استاد یا اسکولی عملے کے دیگر ممبر کے ذریعے کسی بھی وقت کی جاسکتی ہے۔

گویائی / لسانی علاج: گویائی/ لسانی علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جو تمام اسکولی ماحول میں بچے کی ابلاغی صلاحیتوں کو بہتر کرنے پر توجہ مرکوز کرکے ایک بچے کی سماعتی، گویائی، مطالعاتی اور تحریری صلاحیتوں کی تعلیمی اور سماجی ترتیبوں میں بہتر کرنے میں مدد کرتی ہے۔

بصری تعلیمی خدمات: بصری تعلیمی خدمات بصری معذوری کے حامل طلبا کی تعلیم میں مدد کرتی ہیں۔ یہ خدمات چھونے، بصری اور سننے کی حکمت عملیوں کو طلبا کی تعلیمی، سماجی، پیشہ ورانہ، زندگی، خواندگی اور معلومات حاصل کرنے کی صلاحیتوں کے فروغ میں مدد کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ بصری تعلیم ایسے بچے کو تجویز کی جاسکتی ہے جسکی بینائی اتنی کمزور ہو کہ انہیں کلاس روم میں کام کرنے کے لیے امدادی سامان اور / یا مطابقت پذیر طریق کار درکار ہوں۔

نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) روابط

اپنے بچے کی پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے متعلق سوالات کے لیے ہمیشہ پہلے اپنے CPSE منتظم سے رابطہ کریں۔ CSE/CPSE کی رابطہ معلومات کے لیے صفحہ 37 ملاحظہ کریں۔ ذیل کےNYCPS روابط بھی دستیاب ہیں:

موضوع	رابطہ
خاص تعلیم	SpecialEducation@schools.nyc.gov
متعلقہ خدمات	RelatedServices@schools.nyc.gov
ابتدائی مداخلت	EItopreschool@schools.nyc.gov
کنڈرگارٹن میں منتقلی	Turning5@schools.nyc.gov
3-K اور پری کے فار آل اندراج	(718) 935-2009 / ESenrollment@schools.nyc.gov
3-K اور پری کے فار آل پروگرامز	EarlyChildhood@schools.nyc.gov
NYCPS خاص تعلیم ہاٹ لائن	(718) 935-2007
عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے طلبا	STHinfo@schools.nyc.gov

وسائل

فون	ای میل	ویب سائٹ
Advocates for Children		
1 (866) 427-6033	info@advocatesforchildren.org	http://www.advocatesforchildren.org/who_we_serve/early_childhood
INCLUDEnyc		
انگریزی (212) 776-0564	info@INCLUDEnyc.org	http://www.includenyc.org/
ہسسپانوی (212) 776-8664	info@INCLUDEnyc.org	http://www.incluyenyc.org/
Parent to Parent NY, Inc.		
1 (800) 866-1068 (718) 494-3469	mfegeley@ptopnys.org	http://parenttoparentnys.org/offices/staten-island/
Sinergia/Metropolitan Parent Center		
(212) 643-2840 (866) 867-9665	information@sinergiany.org	http://www.sinergiany.org/parents-center/parent-center
United We Stand of New York (بروکلن اور کوئنز)		
(718) 302-4313	http://www.uwsofny.org/contact	http://www.uwsofny.org/

اضافی معلومات NYCPS کی پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے ویب پیج
https://www.schools.nyc.gov/special-education/preschool-to-age-21/moving-to-preschool پر
دستیاب ہیں۔

روابط

کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (CPSE)

تین تا 5 سالہ پری اسکول بچوں کے لیے خاص تعلیم کارروائی کو منظم کرنے (CPSE) کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم اہل خانہ کے ساتھ اس ضلع میں کام کرتی ہیں جہاں خاندان رہائش پذیر ہے، اس بات کے قطع CPSE 11 کی ذمہ دار ہے۔ نظر کہ ان کے بچے خدمات کہاں موصول کرتے ہیں اور کہاں پری اسکول جاتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں دس دفتر کا حصہ ہے۔ ایک چئرپرسن دفتر کی بشمول (CSE) کمیٹی ایک بڑے کمیٹی برائے خاص تعلیم CPSE ہیں۔ ہر CPSE کی نگرانی کرتا ہے۔ CPSE اس میں

CSE/ CPSE سے رابطہ کرنے کی معلومات کو آن لائن ذیل پر پایا جا سکتا ہے
https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/committees-on-special-education

اگر آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کونسے ضلع میں رہتے ہیں **311** کو کال کریں یا NYCPS کی Find a School ویب سائٹ https://www.schools.nyc.gov/find-a-school پر جائیں۔ فائنڈ اے اسکول استعمال کرنے کے لیے، اپنے بچے کے گھر کا پتہ اور برو درج کریں۔ اپارٹمنٹ نمبر جیسی معلومات کو خالی چھوڑ دیں۔ "Search" پر کلک کریں۔ ویب سائٹ آپ کو پتے سے نزدیک ترین اسکول بتائے گی۔ اسکول کا ضلع دکھایا جائے گا۔ ہر CPSE کئی اسکول اضلاع کا احاطہ کرتا ہے۔

CSE	ضلع	پتہ	E-mail	فیکس
1	7, 9, 10	One Fordham Plaza, 7th Floor Bronx, NY 10458	CPSE1support@schools.nyc.gov	(718) 326-8138
2	8, 11, 12	3450 East Tremont Avenue, 2nd Floor Bronx, NY 10465	CPSE2support@schools.nyc.gov	(718) 472-6116
3	25, 26	30-48 Linden Place Flushing, NY 11354	CPSE3support@schools.nyc.gov	(718) 472-6118
3	28, 29	90-27 Sutphin Boulevard Jamaica, NY 11435	CPSE3support@schools.nyc.gov	(718) 472-6118
4	24, 30	28-11 Queens Plaza North, 5th Floor Long Island City, NY 11101	CPSE4support@schools.nyc.gov	(718) 472-6120
4	27	82-01 Rockaway Boulevard, 2nd Floor Ozone Park, NY 11416	CPSE4support@schools.nyc.gov	(718) 472-6120
5	19, 23, 32	1665 St. Marks Avenue Brooklyn, NY 11233	CPSE5support@schools.nyc.gov	(718) 472-6125
6	17, 18, 22	5619 Flatlands Avenue Brooklyn, NY 11234	CPSE6support@schools.nyc.gov	(718) 472-6128
7	20, 21	415 89th Street Brooklyn, NY 11209	CPSE7BKsupport@schools.nyc.gov	(718) 472-6131
8	13, 14, 15, 16	131 Livingston Street, 4th Floor Brooklyn, NY 11201	CPSE8support@schools.nyc.gov	(718) 472-6133
9	1, 2, 4	333 7th Avenue, 4th Floor New York, NY 10001	CPSE9support@schools.nyc.gov	(718) 472-6136
10	3, 5, 6	388 West 125th Street New York, NY 10027	CPSE10support@schools.nyc.gov	(718) 472-6138
11	31	715 Ocean Terrace, Building A Staten Island, NY 10301	CPSE7SIsupport@schools.nyc.gov	(718) 472-6139

NYC Public Schools
Division of Specialized Instruction and Student Support
52 Chambers Street
New York, New York 10007

مزید معلومات کے لیے: **311 ڈائل کریں**
یا ذیل پر جائیں **/https://www.schools.nyc.gov**

آخری بار تجدید 2024

T-36815 (Urdu)